

فضائلِ مدینہ طیبہ



قلم حق رقم

عمدۃ المفسرین استاذ العلماء فیضِ ملت

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی

ترتیب

اقبال احمد اختر القادری

باہتمام محمد ریاض احمد نقشبندی

آر-۵۷-۳، سیکٹر ۱۵-اے-۲، بفرزون نارتھ کراچی۔ فون نمبر: ۶۹۹۱۰۱۴

میثم قادری

الاحادیث الاربعون والمائۃ فی فضائل المدینۃ الطیبۃ

فضائلِ مدینۂ طیّبہ

۱۴۰ احادیث کی روشنی میں

قلم حق رقم

حافظ الحدیث استاذ العلماء

علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی

مرتبہ

اقبال احمد اختر القادری

باہتمام محمد ریاض احمد نقشبندی

آر-۳۵۷، سیکٹر ۱۵ اے-۲، بفرزون نارتھ کراچی۔ فون نمبر: ۶۹۹۱۰۱۴


بسم الله الرحمن الرحيم

بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

بلغ العلیٰ بکمالہٖ

کشف الدجیٰ بجمالہٖ

حسنت جمیعُ خصالہٖ

صلّوا علیہ وآلہٖ

علیہ الصلوٰۃ والسلام

کلام شیخ سعدی

کتبہٗ گوہر قلم

نام ...... فضائل مدینہ طیبہ

از قلم ...... شیخ الحدیث علامہ فیض احمد اویسی

مرتب ...... ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

تصحیح ...... مولانا سر فراز احمد اختر القادری

صفحات ۸۰

سن طباعت ...... ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۹ء

تعداد ...... ایک ہزار

ناشر ...... محمد ریاض احمد نقشبندی

ہدیہ ...... دعائے خیر بحق ناشر

نوٹ: بیرون جات کے حضرات دس روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں

ملنے کے پتے

☆☆☆

۱۔ محمد ریاض احمد نقشبندی، مکان نمبر R-357 سیکٹر 15-A-2
بفر زون، نارتھ کراچی۔ فون : 6991014

۲۔ مکتبہ اویسیہ رضویہ، سیرانی مسجد، ملتان روڈ، بہاولپور

۳۔ فیض رضا پبلی کیشنز، R-31/17 گلبرک کراچی۔

۴۔ ادارہ چمنستان حمد و نعت، 38/26 بی ون ایریا، لیاقت آباد، کراچی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

☆☆

یہ سب میرے والدین کریمین کی دعائیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں مجھے یہ توفیق عطا فرمائی کہ میں مبلغ اسلام عاشق مدینہ حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب قبلہ مدظلہ العالی کی تصنیف لطیف "فضائل مدینہ طیبہ" شائع کر کے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ میری اس سعی کو اپنی بارگاہ بے کس پناہ میں قبول و مقبول فرمائے۔ آمین۔

میں حضرت علامہ فیض احمد اویسی مدظلہ العالی کی کرم نوازی پر مشکور ہوں اور ساتھ ساتھ صوفی مقصود حسین قادری اویسی اور محترم ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب کا بھی ممنوں ہوں کہ انہوں نے طباعت و اشاعت کی تمام مشکلات اپنے سر لے کر میرے ساتھ بھرپور تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

احقر محمد ریاض احمد نقشبندی

انتساب

☆

والدماجد قبلہ نیاز احمد مرحوم

اور

والدہ ماجدہ بتول بی بی

کے نام

احقر محمد ریاض احمد نقشبندی

خادم جامع مسجد گلزار مدینہ

آخری بس اسٹاپ C-7 بفر زون،

نارتھ کراچی۔

پیش لفظ

☆

(شیخ الحدیث علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی)

فقیر نے مدینہ طیبہ کے متعلق متعدد رسائل تصنیف کئے ہیں جو کہ میری بڑی سعادت ہے۔ الحمد للہ علی ذلک۔

پیش نظر رسالہ ان سب میں اس لئے خاص ہے کہ اس میں ۱۴۰ احادیث مبارکہ سے مدینہ طیبہ کی فضیلت کو ثابت کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اس کی تدوین و آرائش میں حضرت مولانا ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب اور ان کے ہونہار بھائی مولانا سرفراز اختر القادری نے بڑا تعاون کیا ساتھ ہی ساتھ محترم محمد ریاض احمد نقشبندی صاحب نے بھی کاوش کی اور اس کی طباعت کا بندوبست کیا، اللہ تعالیٰ ان سب کو بار بار مدینہ طیبہ کی حاضری نصیب کرے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ فقیر کی محنت اور ان حضرات کی کاوش بارگاہ حبیب ﷺ میں قبول ہو۔ آمین

مدینے کا بھکاری

فقیر قادری محمد فیض احمد اویسی رضوی

۲۸ شعبان المعظم ۱۴۱۹ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مہکتا گلدستہ

☆

از: ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

حضرت امام نور الدین سمہودی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ لفظ"" طیبہ" دراصل "طیب" سے مشتق ہے اور اس سے مراد خوشبو ہے اور مدینہ منورہ کے تمام ذرات اور اس کی آب و ہوا میں ایک خاص مہک موجود ہے اس خوشبو کی وجہ سے اس شہر کا نام "مدینہ طیبہ" رکھ دیا گیا۔

حضرت امام محمد بن یوسف الصالحی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ میں اقامت پذیر لوگ مدینہ منورہ کی مبارک خاک اور دیواروں سے ایسی مہک محسوس کرتے ہیں کہ جو کسی اور خوشبو میں نہیں ہو سکتی۔

مدینہ طیبہ کی مہک کا کیا کہنا...... اس مہک سے مدینہ طیبہ ہی نہیں مہک رہا بلکہ جو لوگ مدینہ طیبہ کی زیارت سے مشرف ہو کر واپس آتے ہیں ان زائرین میں بھی ایک خاص بوئے مدینہ سرایت کیئے ہوئے ہوتی ہے جبھی تو لوگ آنے والوں کی زیارت کرتے اور ان کا استقبال کرتے ہیں تاکہ آنے والے سے ملاقات کر کے مدینہ طیبہ کی خاص مہک سے مستفید ہو سکیں۔ زائر مدینہ کی آمد سے بوئے مدینہ کی تشریف آوری ہوتی ہے جس کے سبب صبح سہانی ہو جاتی ہے اور شام نورانی، بھینی بھینی مہک پھیلتی ہے تو دل کی کلیاں انگڑائیاں لے لے کر کھلنے لگتی ہیں جو کہ ٹھنڈک جگر و راحت

نظر کا سامان مہیا کرتی ہیں۔ جو کوئی آنے والے زائر مدینہ کو دیکھتا ہے پکار اٹھتا ہے۔ ؎

بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اب بھی مدینہ منورہ کے در و دیوار خوشبوؤں سے رچے بسے ہوئے ہیں اور اہل محبت اپنے شامہ محبت کے ذریعے ان سے لطف اندوز ہوتے ہیں...... بے شک حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حق فرمایا کہ...... ؎

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیے ہیں

عرصہ ہوا فقیر نے امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کے اس مصرعہ کے عنوان پر ایک رسالہ تحریر کیا تھا جس میں حضور اکرم ﷺ کی مہک اور آپ سے وابستہ حضرات اور زیر استعمال اشیاء سے خوشبو کا آنا دلائل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے، زہے نصیب کہ وہ رسالہ تاحال شائع نہ ہو سکا...... ان شاء اللہ جب اس کا وقت ہوگا بشکل گلدستہ شائع ہو کر اہل ایمان کے لئے خوشبوئے مدینہ کا سبب بنے گا۔

زمین کو یہ شرف حاصل ہے کہ جان دو عالم ﷺ اس کے پہلو میں آرام فرما رہے ہیں اور زمین کا وہ حصہ جو آپ ﷺ کے قدمین شریفین کو بوسہ دے رہا ہے یقیناً عرش سے بھی افضل و اعلیٰ ہے...... حضرت شیخ ابن عقیل حنبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ......

انها افضل من العرش

(فضائل مدینہ المنورہ ص ۱۰۴)

یعنی آپ ﷺ کا روضہ اطہر عرش سے افضل ہے۔

حضرت امام یوسف نبھانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ زمین کا وہ حصہ جس میں

آپ ﷺ تشریف فرما ہیں بالاتفاق تمام زمین بلکہ کعبہ اور عرش سے بھی افضل ہے۔

مدینہ طیبہ کی حاضری بڑی سعادت کی بات ہے۔ حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی کو یہ شرف حاصل ہے کہ چالیس سال سے مسلسل مدینہ طیبہ کے گلشن رحمت سے خوب خوب محظوظ ہورہے ہیں اور ہر سال رمضان المبارک میں مسجد نبوی شریف میں اعتکاف کی سعادت سے مالا مال ہوتے چلے آرہے ہیں جس کے سبب نہ صرف یہ کہ ان کی ذات سے بوئے مدینہ کا احساس ہوتا ہے بلکہ آپ کے قلم و تحریر سے بھی مہکتے چہکتے گلدستے بصورت رسائل عالم اسلام کو محبت رسول ﷺ کی مہک سے مہکار رہے ہیں اور پیش نظر رسالہ ......

الاحادیث الاربعون والماء

فی

فضائل المدینہ الطیبہ

بھی ان مہکتے گلدستوں میں سے ایک ہے جس میں شہر محبت، مدینہ منورہ پر ایک سو چالیس احادیث مبارکہ بطور گل استعمال کرکے اس گلدستے کو آراستہ کیا گیا ہے جو کہ یقیناً اہل ایمان کے قلب واذہان کو محبت مدینہ کی خوشبو سے خوب معطر کرے گا۔ ان شاء اللہ۔

اللہ تعالی حضرت مصنف کی پر علم مہکتی ذات سے عالم اسلام کو تادیر مہکاتا رہے اور ہمیں بھی اس چمنستان کرم کی حاضری کا شرف نصیب فرمائے۔ آمین

احقر اقبال احمد اختر القادری
کراچی

۲۹ شعبان المعظم ۱۴۱۹ھ
۱۹ دسمبر ۱۹۹۸ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

فضائل مدینہ طیبہ

(۴۰ احادیث کی روشنی میں)

(۱)...... حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اللهم اجعل بالمدينة ضعفي ماجعلت بمكة من البركة۔

اے میرے اللہ مدینہ میں اس سے دوگنی برکت کر دے جو تو نے مکہ میں برکت رکھی ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم والامام احمد)

(۲)...... حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ان الايمان ليارز الى المدينة كما تارز الحية الى حجرها۔

بے شک ایمان مدینہ کی طرف لوٹ آئے گا جس طرح سانپ اپنی بانبی کی طرف لوٹ آتا ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم والامام احمد وابن ماجہ)

(۳)...... حضور سید الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

ان المدينة كالكير تنفى خبثها وتنصح طيبها.

یقیناً مدینہ منورہ مثل بھٹی کے ہے کہ خرابی (خباثت) کو دور کرتا ہے اور بھلائی عمدگی کو خالص کرتا ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم والترمذی والنسائی ولامام احمد)

(۴)...... حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

حرم الله مابين لابتى المدينة على لسانى.

اللہ تعالی نے جو کچھ مدینہ کے دونوں پتھروں کے درمیان ہے میری زبان پر حرم بنادیا ہے۔ (رواہ البخاری)

(۵)...... حضور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

صلوٰة فى مسجدى هذا افضل من الف صلوٰة فيما سواه من المسجد الا المسجد الحرام.

ایک نماز میری اس مسجد میں زیادہ بہتر ہے دوسری مسجدوں میں ادا کی ہوئی ہزار نمازوں سے، سوا مسجد حرام کے۔

فائدہ...... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد اقصیٰ سے بھی مسجد نبوی میں زیادہ فضیلت ہے۔ (راوہ البخاری و مسلم)

(۶)...... حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

على النقاب المدينة ملئكة لايد خلها الطاغوت ولا الدجال.

یعنی مدینہ منورہ کے چاروں طرف فرشتے مقرر ہیں نہ اس میں طاعون آئے گا نہ دجال داخل ہوگا۔(رواہ البخاری و مسلم و مالک والامام احمد)

(۷) ...... حضور انور ﷺ فرماتے ہیں۔

امرت بقرية تاكل القرى يقولون يثرب وهى المدينة تنفى الناس كما ينفى الكير خبث الحديد. وفى البخارى انها طيبة تنفى الذنوب كما ينفى الكير خبث الفضة. وفى رواية لايخرج احد رغبة عنها الا اخلف الله فيها خير المنه الا ان المدينة كالكير تنفى الخبث لاتقوم الساعة حتى تنفى المدينة شرارا كما ينفى الكير خبث الحديد.

مجھے حکم دیا گیا ہے ایک ایسی آبادی کا جو تمام آبادیوں سے افضل و برتر ہے لوگ اسے یثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے خبیث لوگوں کو وہ دور کردیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کی میل کو دور کر دیتی ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ آبادی طیبہ ہے شریر لوگوں کو وہ دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ مدینہ طیبہ سے کوئی شخص نفرت کرتا ہوا باہر نہیں نکلتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس سے بہتر کو مدینہ میں ساکن کر دیتا ہے خبردار ہو مدینہ مثل بھٹی کے ہے کہ خبیث النفس کو دور کر دیتا ہے قیامت نہیں قریب ہوگی یہاں تک کہ مدینہ اپنے شریروں کو دور کر دے گا جس طرح بھٹی لوہے کی میل دور کر دیتی ہے۔(متفق علیہ)

(۸) ...... حضور سید نا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

المدینة حرم امن۔

مدینہ منورہ حرم ہے امن دینے والا ہے۔ (رواہ ابو عوانۃ)

(۹) ...... حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

المدینة قباة الاسلام و دار الایمان و ارض الهجرة و مثوی الحلال و الحرام۔

مدینہ مشرفہ اسلام کا قبہ ہے اور ایمان کا گھر ہے میری ہجرت گاہ ہے اور حلال و حرام کے نازل ہونے یا اس کے نافذ ہونے کی جگہ ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

(۱۰) ...... حضور سید القاہرین علی اعداء رب العلمین صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

اللهم ان ابراهيم كان عبدك و خليلك دعاك لاهل مكة بالبركة وانا محمد عبدك و رسولك ادعوك لاهل المدينة ان تبارك لهم فی مدهم و صاعهم مثل مابارکت لاهل مكة مع البركة بركتين۔

اے اللہ یقیناً (حضرت) ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیل ہیں انہوں نے مکہ والوں کے لیے برکت کی دعاء اور میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا بندہ اور تیرا رسول ہوں میں تجھ سے دعاء کرتا ہوں مدینہ والوں کے لیے یہ کہ تو برکت دے ان کے مد میں اور ان کے صاع (پیمانوں) میں مثل اس کے جو تو نے برکت دی

ہے مکہ والوں کو دوہری برکتوں کے ساتھ۔(رواہ الترمذی وقال حسن صحیح)

(۱۱) ...... حضور شفیع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

لاتشد الرحال الا الی ثلاثة مساجد المسجد الحرام و مسجدی هذا و المسجد الاقصی۔

سواریاں نہ کسی جائیں مگر تین مسجدوں کی طرف، مسجد حرام اور میری یہ مسجد۔اور مسجد اقصی۔(رواہ البخاری و مسلم والامام احمد وابو داود فائدہ)

فائدہ ......اس حدیث شریف کا یہ مطلب نہیں کہ ان تینوں مسجدوں کے علاوہ اور کہیں کا سفر کرنا ہی جائز نہیں جیسا کہ وہابیہ دیوبندیہ اور وہابیہ غیر مقلدین نے سمجھا اور امام الوہابیہ نے تقویت الایمان میں لکھا ہے بلکہ اس حدیث شریف کی تفسیر خود دوسری حدیث شریف کررہی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

☆...... لاینبغی للمطی ان تشدر حالها الی مسجد یبتغی فیه الصلوٰة غیر المسجد الحرام و مسجدی هذا و المسجد الاقصی۔

کسی سفر کرنے والے کو جائز نہیں کہ وہ کسی مسجد کی طرف سفر کرے نماز کی فضیلت چاہنے کو، سوا مسجد کعبہ اور میری یہ مسجد اور مسجد اقصی کے۔(رواہ الامام احمد وابن شیبة بسند حسن)

☆......دیکھیے حدیث شریف وضاحت فرماتی ہے کہ ان مساجد ثلثہ کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف یہ سمجھ کر کہ وہاں ثواب زیادہ ہے سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ثواب

صرف ان ہی تین مسجدوں میں زیادہ۔

(۱۲)...... حضور افضل الرسل ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

من استطاع ان یموت بالمدینة فلیمت بها فانی اشفع لمن یمت بها۔

جس شخص میں اس بات کی استطاعت ہو کہ وہ مدنیہ میں مرے تو اسے چاہیے کہ وہ مدینہ میں مرے یقیناً میں اس کی شفاعت کروں گا جو مدینہ میں مرے گا۔ (رواہ الامام احمد والترمذی وابن ماجۃ وابن حبان فی صحیحۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح غریب اسنادا)

(۱۳)...... حضور محبوب خدا ﷺ فرماتے ہیں۔

صلاۃ فی مسجدی هذا افضل من الف صلاۃ فیما سواہ من المساجد الا المسجد الحرام فانی اخر الانبیاء وان مسجدی اخر المساجد۔

ایک نماز میری اس مسجد میں زیادہ بہتر ہے ہزاروں نمازوں سے جو اس کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ادا کی گئیں، سوا مسجد حرام کے اور یقیناً میں پچھلا نبی ہوں اور میری مسجد نبیوں کی مسجدوں میں سب سے پچھلی مسجد ہے۔ (رواہ مسلم والنسائی)

☆...... اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ جس طرح حضور اقدس ﷺ خیر الرسل اور افضل الانبیاء والمرسلین بلا تشبیہ و تمثیل اسی طرح حضور کی مسجد مبارک افضل مساجد الانبیاء ہے اور سب انبیاء کی مساجد سے مسجد نبوی میں

ثواب و فضیلت زیادہ ہے اور مسجد اقصیٰ میں بھی ادا کی ہوئی نماز سے ہزار گنا ثواب میں زیادہ فضیلت ہے اور اس کے بعد حدیث نمبر ۱۴ و ۱۵ سے بھی ظاہر ہے اور حدیث نمبر ۹۲ و ۹۳ میں اس سے زیادہ وضاحت ہے۔

(۱۴) ...... حضور رحمتہ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

صلوٰة فی مسجدی هذا افضل من الف صلاة فیما سواه الا المسجد الحرام و صلاة فی المسجد الحرام افضل من مائة الف صلاة فیما سواه۔

ایک نماز میری اس مسجد میں بہتر ہے دوسری مساجد کی ہزاروں نمازوں سے، سوائے مسجد حرام کے اور ایک نماز مسجد حرام میں افضل ہے دوسری مساجد کی ایک لاکھ نمازوں سے۔ (رواہ احمد و ابن ماجہ وھو صحیح عن جابر رضی اللہ تعالی عنہ)

(۱۵) ...... حضور آقائے دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

صلاة فی مسجد الحرام افضل صلاة فیما سواه من المساجد الا المسجد الحرام و صلاة فی المسجد الحرام افضل صلاة فی مسجدی هذا بمائة صلاة۔

ایک نماز میری اس مسجد میں افضل ہے ہزار نمازوں سے جو کسی دوسری مسجد میں ادا کی جائیں سوا مسجد کعبہ کے۔ اور ایک نماز مسجد حرام میں میری اس مسجد کی سو نمازوں سے بہتر ہے۔ (رواہ الامام احمد و ابن حبان فی صحیحہ)

(۱۶)...... حضور سید الانس والجان صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

اللهم ان ابراهيم حرم مكة فجعلها حرما و انى حرمت المدينة حرام مابين مادميها ان يراق فيها دم ولا يحمل فيها سلاح لقتال ولا تخبط فيها شجرة الا لعلف . اللهم بارك لنا فى مدينتنا اللهم بارك لنا فى صاعنا اللهم بارك لنا فى مدنا اللهم اجعل مع البركة بركتين والذى نفسى بيده ما من المدينة شعب لقب الا عليه ملكان يحرسا نها حتى تقدموا اليها .

اے اللہ بے شک ابراھیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا تو وہ حرم ہوا اور یقیناً میں مدینہ کو حرم بناتا ہوں حرام ہے جو درمیان اس کے دونوں سمتوں کے ہے یہ کہ بہایا جائے اس میں خون۔ اور نہ اٹھائے جائیں اس میں ہتھیار لڑائی کے لئے نہ اس میں درخت کاٹے جائیں مگر چارہ کے لیے۔ اے اللہ برکت دے ہمارے مدینہ میں اسے اللہ برکت دے ہمارے صاع میں۔ الٰہی برکت دے ہمارے مد میں۔ اے اللہ کردے برکت دوہری۔ خدا کی قسم مدینہ کے ہر راستے اور دروازے پر دو فرشتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں کہ اس کی طرف بڑھیں۔

☆...... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و عظمت اور اختیارات کے جلوے دیکھے کہ مدینہ منورہ جو حرم نہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرم بنادیا۔

(۱۷)...... حضور تاجدار کونین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

المدينة خير من مكة۔

مدینہ منورہ مکہ معظمہ سے بہتر ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر والدارقطنی فی الافرار عن رافع ابن خدیج رضی اللہ تعالی عنہ) اہل ایمان اس حدیث کو خوب یاد کرلیں۔

(۱۸)...... حضور ساقی کوثر ﷺ فرماتے ہیں۔

ان الله سمّى المدينة طابة۔

یقیناً اللہ تعالی نے مدینہ منورہ کا نام طابہ رکھا ہے۔ (رواہ الامام احمد و مسلم و النسائی عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ تعالی عنہ)

(۱۹)...... حضور سرور انبیاء حبیب کبریا ﷺ فرماتے ہیں۔

ان ابراهيم حرم بيت الله و امنه و انى حرمت المدينة مابين لابتيها لايقلع عضاهها ولا يصاد صيدها۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم اور امن والا بنایا۔ اور یقیناً میں مدنیہ کو حرم بنادیا۔ اس کے دونوں پتھروں کے درمیان نہ درخت کاٹے (اکھیڑے) جائیں اور نہ اس حد میں شکار کیا جائے۔ (رواہ مسلم)

☆...... حضور محبوب خدا ﷺ کے اختیارات مبارکہ کی ایک جھلک دیکھیے۔

(۲۰)...... حضور سیدنا نعمت اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

لايقبض النبى الا فى احب الامكنة اليه۔

نبی اشتقال نہیں فرماتا مگر اس جگہ جو اسے سب جگہوں سے زیادہ محبوب ہو۔ (رواہ ابو یعلی عن سیدنا ابی بکر ن الصدیق رضی اللہ تعالی عنہ)

فائدہ ...... اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ حضور سیدنا ذکر اللہ ﷺ کو مدینہ طیبہ دنیا بھر کے تمام شہروں سے زیادہ پیارا اور پسندیدہ ہے اور یہ اللہ کے محبوب ہیں تو جو انہیں محبوب ہے وہ اللہ تعالی کو بھی محبوب ہے۔

(۲۱)...... حضور مختار دو عالم ﷺ نے فرمایا۔

رمضان بالمدينة خير من الف رمضان فيما سواها من البلدان.

ایک رمضان مدینہ منورہ میں بہتر ہے اس کے دوسرے شہروں کے ہزار رمضانوں سے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر عن بلال ابن حرث المزنی رضی اللہ تعالی عنہ)

(۲۲)...... حضور مالک جنت ﷺ فرماتے ہیں۔

انا اول من تنشق عنه الارض ثم ابوبكر ثم عمر ثم اتى اهل البقيع فيحشرون معى ثم انتظر اهل مكة.

میں وہ پہلا شخص ہوں جس سے زمین شق ہو گی (زمین سے سب سے پہلے نکلوں گا) پھر ابو بکر پھر عمر (رضی اللہ عنہما) پھر میں جلوہ فرماؤں گا اہل بقیع کے پاس تو وہ اٹھائے جائیں گے میرے ساتھ۔ پھر میں مکہ والوں کا انتظار کروں گا۔ (رواہ الترمذی والحاکم)

☆...... حضور عالم غیوب کے علم غیب میں سے علم مافی الغد کا مختصر جلوہ ملاحظہ فرمایئے فسبحان اللہ وبحمدہ۔

(۲۳)...... حضور آخر الانبیاء علیہ وسلم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اول من اشفع له من امتی اهل المدینة و اهل مکة و اهل الطائف۔

سب سے پہلے اپنی امت میں اہل مدینہ کی شفاعت کروں گا۔ پھر مکہ والوں کی پھر طائف والوں کی۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

فائدہ...... میدان محشر کے علوم غیبیہ کا مختصر جلوہ اور حضور ﷺ کا مقبول الشفاعہ ہونا ملاحظہ ہو۔

(۲۴)...... حضور شافع محشر ﷺ فرماتے ہیں۔

اول من تمشق عنه الارض انا ولا فخر ثم تنشق عن ابی بکر و عمر ثم تنشق عن اهل الحرمین مکة و المدینة ثم ابعث بینهما۔

سب سے پہلے زمین سے میں باہر آؤں گا اور یہ کوئی فخر نہیں ہے پھر ابوبکر و عمر زمین سے نکلیں گے پھر حرمین مکہ اور مدینہ والے باہر نکلیں گے پھر میں ان دونوں کے درمیان اٹھایا جاؤں گا۔ (رواہ الحاکم)

فائدہ...... اس حدیث میں حضور علیہ السلام کے علم غیب بالخصوص قیامت کے متعلق کا واضح ثبوت ہے۔

(۲۵)...... حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

صلوٰة فی مسجدی هذا کالف صلوٰة فیما سواه الا

المسجد الحرام و صيام رمضان بالمدينة كصيام الف شهر فيما سواها و صلاة الجمعة بالمدينة كالف جمعة فيها سواها۔

میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کی طرح ہے سوائے مسجد حرام کے اور مدینہ میں ایک رمضان کے روزے دوسرے مقاموں کے ہزار مہینوں کے روزوں کی مثل ہے۔ اور مدینہ طیبہ میں ایک جمعہ کی نماز دوسرے شہروں کے ہزار جمعوں کی نمازوں کی طرح ہے۔ (رواہ البیہقی)

(۲۶)...... حضور سرور انبیاء حبیب کبریا ﷺ فرماتے ہیں۔

مابين بيتى و منبرى روضة من رياض الجنة۔

میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ایک باغ ہے جنت کے باغوں میں سے۔ (رواہ الامام احمد والبخاری و مسلم والنسائی عن عبد اللہ ابن زید ان المازنی رضی اللہ تعالی عنہ)

(۲۷)...... حضور خاتم النبیین ﷺ فرماتے ہیں۔

بكل نبى حرم و حرمى المدينة۔

ہر نبی کے لیے ایک جگہ حرم ہے اور میرا حرم مدینہ منورہ ہے۔ (رواہ الامام احمد)

فائدہ...... اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ بلا تشبیہ جس طرح ہر نبی پر حضور سید الرسل ﷺ کو افضیلت حاصل ہے اسی طرح اوروں کے حرم پر بھی حرم محمدی کو فضیلت حاصل ہے۔

(۲۸)...... حضور سرکار دو عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من اراد اهل المدينة بسوء اذابه الله كما يذوب الملح فی الماء۔

جو شخص مدینہ والوں سے کسی برائی کا ارادہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو گھلا دے گا جس طرح نمک پانی میں گھلتا ہے۔ (رواہ الامام احمد و مسلم ابن ماجہ)

(۲۹)...... حضور سراپا نور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

وافتتحت القرى بالسيف وافتتحت المدينة بالقران۔

تمام آبادیوں کا افتتاح تلوار سے ہوا اور مدینہ کا افتتاح قرآن کریم سے ہوا۔ (رواہ البیہقی)

(۳۰)...... حضور نور مجسم ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارنی بالمدينة محتسبا كنت له شهدا و شفيعا يوم القيامة۔

جس نے میری زیارت کی مدینہ میں ثواب کے لیے میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا قیامت کے روز۔ (رواہ البیہقی)

فائدہ...... حضور شفیع المذنبین ﷺ شافع روز محشر ہیں اس کا حضور کو یقین ہے اور امت کو تعلیم فرما رہے ہیں۔ لیکن جس بد قسمت کو شفاعت نصیب نہیں وہ اس کا انکار کر رہا ہے اور آپ کے علم غیب کا بھی۔ (انا لله و انا اليه راجعون)

(۳۱)...... حضور سیدنا دافع البلا ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من حج فزار قبری بعد و فاتی و کان کمن زارنی فی حیاتی۔
جس نے حج کی اور میری قبر کی زیارت کی میرے اس ظاہری عالم سے انتقال فرمانے کے بعد وہ مثل اس شخص کے ہوگا جس نے میری حیات ظاہری میں میری زیارت کا شرف پایا۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر والبیہقی فی السنن)

(۳۲)...... حضور سیدنا دافع الوباء صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

امن زار قبری و جبت له شفاعتیه۔
جس نے میری قبر (شریف) کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

فائدہ...... یہ شفاعت زائدین مدینہ کے لیے خاص ہے یوں سمجھے کہ یہ ایک خصوصی کوٹہ ہے۔ اللہ۔ اللہ۔

(۳۳)...... حضور سیدنا خلیفہ اللہ الاعظم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

غبار المدینة شفاء من الجزام.
خاک مدینہ شفاء ہے جذام کے لیے۔ (رواہ ابو نعیم فی العب)

(۳۴)...... حضور سیدنا مظہر اللہ الاتم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

غبار المدینة یبری الجزام.
خاک مدینہ جذام کو اچھا کردیتی ہے۔

(۳۵)...... حضور سیدنا نعمۃ الاکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے ہیں۔

من اخاف اهل المدینة فکا نما اخاف مابین خبی۔

جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا تو گویا اس نے اس چیز کو ڈرایا جو میرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔ (یعنی میرے دل کو) (رواہ احمد)

(۳۶)...... حضور سیدنا سر للہ المکنون ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من اخاف اهل المدينة اخافه الله.

جو مدینہ والوں کو ڈرائے گا اللہ تعالیٰ اس کو خوف زدہ کرے گا۔ (رواہ احمد)

(۳۷)...... حضور رسول الکل ﷺ فرماتے ہیں۔

ان عجوة المدينة شفاء من السقيم و غبارها شفاء من الجذام.

مدینہ کی عجوہ (ایک قسم ہے مدینہ طیبہ کی کھجوروں میں سے) شفاء ہے بیماری کی اور مدینہ کی خاک شفا ہے جذام کی۔

(۳۸)...... حضور سیدنا قاسم نعیم اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

والذى نفسى بيده ان تربتها لمئومنة و انها شفاء من الجذم.

قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یقیناً مدینہ کی مٹی مومنہ ایمان دار ہے اور بے شک وہ شفاء ہے جذام کے لیے۔ (رواہ ابن زبالۃ عن صیفی بن ابی عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆...... فى رواية انها لمكتوة فى التوراة مئومنة.

توریت شریف میں لکھا ہے کہ مدینہ ایمان یا امن دینے والا ہے۔

فائدہ...... فقیر اویسی غفرلہ نے دونوں ایمان کتاب محبوب مدینہ میں ثابت کئے ہیں۔ الحمدللہ مدینہ پاک ایمان والا بھی ہے اور امن دینے والا بھی آزما کر دیکھئے۔

(۳۹) ...... لورايت الظبانى المدينة ترتع ماذعر تها قال رسول الله صلى الله تعالى لابيتها حرام.

اگر میں کسی ہرن کو مدینہ میں چرتے دیکھوں گا تو اسے نہ بھڑکاؤں گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ان دونوں پہاڑوں کے درمیان حرم ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم ومالک)

(۴۰)...... حضور سید ناسرور القلب المحزون ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

المدينة مهاجرى فيها مضجعى و منها مبعثى حقيق وعلى امتى حفظ جيرانى ما اجتنبو الكبائر نفس ومن حفظهم كنت له شفيعا و شهيدا يوم القيمة ومن لم يحفظهم سقى من طينة الخبال. قيل للمذنى وما طينة الخبال قال عصارة اهل النار. (رواہ ابن النجار)

(۴۱) ...... المدينة مهاجرى و فيها مضجعى ومنها مخرجى حق على امتى حفظ جيرانى فى فوائديل القاضى ابى الحسن الهاشمى عن خارجة بن زيد رضى الله تعالى عنه.

مدینہ میں ہجرت ہوئی اور یہی میری آرام گاہ اور یہی میرے اٹھے جگہ ہے میری

اُمت پر میرے پڑوسیوں کی نگہداشت لازم ہے جب تک وہ کبائر سے بچتے رہیں اور جس نے ان کی حفاظت کی میں اس کے لیے قیامت کے روز شفیع اور گواہ ہوں گا اور جس نے ان کا لحاظ نہ کیا وہ طینۃ الجنال پلایا جائے گا۔ مزنی سے کہا گیا کہ طینۃ الجنال کیا ہے انہوں نے فرمایا جہنمیوں کا پسینہ ہے۔

(۴۲)...... حضور سیدنا موعظت مجسم ﷺ فرماتے ہیں۔

من اذ ای اهل المدينة اذاه الله و عليه لعنة الله والملئكة والناس اجمعين لايقبل منه صرف ولا عدل رواه الطبرانی فی الكبير عن جابر رضی الله تعالى عنه. وفی مسلم. فمن احدث حدثا او اوى محدثا فعليه لعنة الله والملئكة والناس اجمعين لايقبل الله منه يوم لقيمة صرفا ولا عدلا. ولفظ البخاری. لايقبل منه صرف ولا عدل.

جو کوئی مدینہ والوں کو تکلیف دے اللہ تعالیٰ اسے ایذا دے گا یا جو اس حرم نبوی کے آداب کے خلاف کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی اور تمام فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ نہ اس کا فرض قبول کرے گا نہ نفل۔

(۴۳) ...... قال خرجت مع رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم من المدينة فالتفت اليها وقال ان الله برا هذه الجزيرة من الشرك وفی رواية قد طهر هذه القرية من الشرك.

حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں حضور اکرم ﷺ کی معیت میں مدینہ سے نکلا تو حضور اقدس مدینہ کی جانب متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالی نے اس جزیرہ یا اس قریہ کو شرک سے پاک کر دیا ہے۔ (رواہ ابو یعلی)

(۴۴)...... حضور رحمتہ للعالمین ﷺ فرماتے ہیں۔

جو کوئی مدینہ کی تکلیف و مشقت پر صبر کرے گا تو میں قیامت کے روز اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (رواہ مسلم)

(۴۵)...... حضور انور ﷺ فرماتے ہیں۔

من سمی المدینة یثرب فلیستغفر الله هی طابة هی طابة.

جس نے مدینہ کا نام یثرب لیا اسے توبہ کرنا چاہیے وہ طابہ ہے وہ طابۃ ہے۔ (رواہ الامام احمد عن البراء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ)

☆ ...... وعن وهب بن منبيه والله ان اسماء هافی کتاب الله یعنی التوراة طيبة و طابة.

خدا کی قسم بے شک مدینہ کے نام اللہ کی کتاب توریت شریف میں طیبہ اور طابہ ہیں۔

(۴۶) ...... الناس تبع لم یا اهل المدینة فی العلم.

اے مدینہ والوں علم دین میں لوگ تمہارے تابع ہیں۔ (رواہ ابن عساکر)

(۴۷)، (۴۸) ...... صلی رسول الله صلی الله تعالی علیه اله وسلم الفجر ثم اقبل علی القوم فقال اللهم بارک

لنا فی مدینتنا بارک لنا فی صاعنا و بارک لنا فی مدنا اللھم ان ابراھیم عبدك و خلیلک و نبیک و انی عبدك و نبیک و امنه دعاك لمكة وانا ادعوك للمدینة بمثل مادعاك لمكة ومثله معه۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز ادا فرمائی پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر یہ دعاء فرمائی اے اللہ برکت دے ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں اور برکت دے ہمارے صاع میں اور برکت دے ہمیں ہمارے مد میں اے اللہ حضرت ابراھیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیل اور نبی ہیں اور میں تیرا بندہ اور نبی ہوں انہوں نے مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی اور میں مدینہ کے لیے دعا کرتا ہوں مثل اس کے جو انہوں نے مکہ کے لیے دعا کی۔ اور اسی کے مثل اس کے ساتھ (یعنی اس سے دوہری برکت)۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما۔ وایضا الطبرانی روی مثلہ عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما)

(۴۹)...... نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد اقدس ہے۔

المدینة حرم مابین غیر الی ثور۔

مدینہ منورہ حرم ہے درمیان عیر و ثور دونوں پہاڑوں کے۔ (رواہ مسلم)

(۵۰)......ان النبی صلی الله علیه وعلی اله وسلم خرج الی ناحیة من المدینة و خرجت معه فاستقبل القبلة ورفع یدیه حتی انی لاری بیاض ماتحت منکبیه ثم قال اللھم

ان ابراهيم نبيک و خليلک دعاك لاهل مكة و انا نبيک و رسولک ادعوى لاهد المدينة اللهم بارك لهم فى مدهم و صاعهر و قليلهم و كثير هم ضعفى ما باركت لاهل مكة اللهم من ههنا و ههنا حتى اشار الى نواحى الارض كلها اللهم من ارادهم بسوء فاذبه كما يذوب الملح فى الماء.

(رواہ ابن زبالہ)

(۵۱)......ان النبى صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم صلى بارض سعد باضل الحرة عند بيوت ا لسقيا ثم قال اللهم ان ابراهيم خليلک و عندك و رسولک و نبيک دعاك لاهلمكة و انا محمد عبدك و رسولک ادعوك لاهک المدينة مثلى ما دعاك به ابراهيم لمكة ادعرك ان تبارك لهم فى صاعهم اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة واجعل مابها من وباء بخم.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ مدینہ سے ایک جانب تشریف لے چلے اور میں ہم کاب چلا تو حضور ﷺ نے قبلہ کی جانب رخ انور کیا اور دونوں ہاتھ بلند فرمائے یہاں تک کہ میں نے بغل شریف کی سفیدی دیکھی پھر آپ نے دعا فرمائی۔ اے اللہ یقیناً حضرت ابراہیم تیرے نبی ہیں اور تیرے خلیل ہیں انہوں نے تجھ سے مکہ والوں کے لیے دعا کی اور میں تیرا نبی اور رسول ہوں۔ میں تجھ سے مدینہ والوں کے لیے دعا کرتا ہوں اے اللہ برکت دے

مدینہ والوں کو ان کے مد میں اور ان کے صاع میں اور ان کے قلیل میں اور ان کے کثیر میں اور ان کے پھلوں میں اس سے دوہری برکت دے جو تو نے مکہ والوں کو دی الہی اس طرف سے اور ادھر سے اور اس جگہ سے یہاں تک کہ اشارہ فرمایا زمین کے ہر طرف اے اللہ جو مدینہ والوں سے برائی کا ارادہ کرے تو اس کو تو گھلادے جیسے پانی میں نمک گھلتا ہے۔ اے اللہ ہمیں مدینہ پیارا کر دے جیسے مکہ کی ہمیں محبت ہے اور مدینہ کی وبا کی مدینہ سے دور فرمادے۔ اور جو وباء و بیماری اس میں ہو اس کو خم میں کر دے۔ اور جندی کی روایت میں ہے۔ او اشد یعنی مدینہ کو مکہ سے زیادہ ہمیں پیارا بنادے۔ (رواہ الامام احمد برجال صحیح عن ابی قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ)

(۵۲)......کان رسول الله صلى الله عليه وعلى اله وسلم جالسا و قبر يحفر بالمدينة فاطلع رجل فى القبر فقال بئس مضجع المئومن فقال الرجال انى الم ارد هذا يا رسول الله انما اردت القتل فى سبيل الله فقال رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم لامثل لقتل فى سبيل الله ما على الارض بقعة هى احب الى ان يكون قبرى بها منها ثلاث مرات يعنى المدينة.

حضور اکرم ﷺ مدینہ میں جلوہ افروز تھے۔ اور ایک قبر کھودی جارہی تھی۔ تو ایک شخص نے قبر میں جھانکا اور کہا بری جگہ ہے ایماندار کے لیٹنے کی پس حضور ﷺ نے فرمایا۔ بری بات کہی تو نے اس نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں نے

اس کا ارادہ نہیں کیا میں نے تو اللہ کے راستے میں جہاد کا ارادہ کیا ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد کی یہ مثال نہیں ہے زمین پر کوئی بقعہ نہیں جو مجھے زیادہ پسندیدہ ہو اس بات کو کہ اس میں میری قبر ہو (مگر مدینہ منورہ) اس کے سوا۔ تین مرتبہ فرمایا۔ (رواہ امام مالک فی الموطا)

(۵۳)...... ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم: طلع له احد فقال هذا جبل يحبنا و نحبه اللهم ان ابراهيم حرم مكة و انى احرم ما فيها بين لابيتيها۔

رسول اللہ ﷺ کو احد پہاڑ نظر آیا تو ارشاد فرمایا یہ پہاڑ ہمیں دوست رکھتا ہے اور ہم اسے دوست رکھتے ہیں اے اللہ بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا اور یقیناً میں ان دونوں پہاڑوں کے درمیان کو حرم بناتا ہوں یعنی مدینہ کو۔

(۵۴)...... حضور شافع محشر ﷺ فرماتے ہیں۔

لايخرج احد من المدينة رغبد عنها الا ابد لها الله خيرا منه۔

مدینہ منورہ سے کوئی شخص نفرت کرتا نہ نکلے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس سے بہتر کو مدینہ میں بدل دے گا۔ (رواہ المالک)

(۵۵)...... حضور مالک کوثر ﷺ اپنے رب کریم سے دعا کرتے ہیں۔

اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد و صححها و بارك لنافى مدها و صاعها وانقل حما ما فاجعلها

بالحجفة۔

اے اللہ ہمیں مدینہ محبوب کردے جیسے مکہ ہمیں پیارا ہے بلکہ مکہ سے زیادہ اور مدینہ کو دوست فرمادے اور برکت دے ہمارے لئے مدینہ کے مد میں اور اس کے صاع میں۔ اور مدینہ کے بخار کو منتقل کردے جحفہ میں۔ (رواہ الامام مالک والبخاری ومسلم)

فائدہ...... یہ نبی پاک ﷺ کا معجزہ ہے کہ آج مدینہ صرف اہل ایمان کو پیارا ہے۔

(۵۶)...... قالت لما قبض النبی صلی الله تعالی علیه وعلی اله وصحبه وسلم اختلفوا فی دفنه فقال علی رضی الله تعالی عنه انه لیس فی الارض بقعة اکرم علی الله من بقعة قبض فیها نفس حبیبه صلی الله تعالی علیه وعلی اله وسلم۔

حضرت سیدتنا صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں جب حضور نبی کریم ﷺ نے وصال فرمایا تو صحابہ نے حضور کے دفن کی جگہ میں اختلاف کیا کہ کہاں دفن ہوں تو حضرت سیدنا امیر المومنین علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا یقیناً اللہ تعالی کو اس بقعہ زمین سے کوئی حصہ پیارا نہیں جس میں اللہ تعالی کے محبوب ﷺ نے انتقال فرمایا۔ (رواہ ابن الجوزی فی الوفاء)

فائدہ...... اس حدیث سے یہ مسئلہ ثابت ہوا کہ وہ بقعہ مبارک جو حضور سید

المجوبین علیہ السلام کی جلوہ گاہ ہے وہ زمین بیعت اللہ کعبہ سے بھی افضل ہے۔

(۵۷)...... حضور سید نا رؤف ور حیم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

اللهم من ارادنی واهل بلدی بسوء فعجل هلاکه.

اے اللہ جو شخص میرے یا میرے شہر والوں کے ساتھ برائی کا قصد رکھے تو اس کے ہلاک جلدی فرما۔ (رواہ ابن زبالۃ)

(۵۸)...... حضور سید نا رسول اللہ علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

لیعودن هذا الامر الی المدینة کما بدا منها حتی لایکون ایمان الا بها.

خدا کی قسم یہ دین اسلام مدینہ کی طرف لوٹے گا۔ جیسے مدینہ سے شروع ہوا یہاں تک کہ مدینہ کے سوا کہیں ایمان نہ ہوگا۔ (رواہ فی المرجانی فی اخبار المدینۃ عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۵۹)...... حضور شہنشاہ کونین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

کیف بک یا عائشة اذ ارجع الناس الی المدینة وکانت کا لرمانة المحشوة قالت فمن این یاکلون یا نبی الله قال یطعهم الله من فوقهم ومن تحت ارجلهم ومن جنات عدن . رواه ابن زبالة عن سیدنا عائشة الصدیقة رضی الله تعالی عنها.

کیا حال ہوگا تمہارا اے عائشہ جب لوگ پھریں گے مدینہ کی طرف اور مدینہ چھلے

ہوئے انار کی طرح ہوگا۔ عرض کی یارسول اللہ ﷺ پھروہ کہاں سے کھائیں گے ارشاد فرمایا اللہ تعالی انہیں کھلائے گا ان کے اوپر اور ان کے نیچے اور جنات عدن سے۔

فائدہ...... آج کل کا مدینہ اس طرح ہے جیسے حضور علیہ السلام نے صدیوں سے خبر دی فقیر اویسی غفرلہ نے منکرین علم غیب کو بار بار متنبہ کیا ہے کہ دیکھ لو یہ ہے ہماری دلیل علم غیب نبوی (علی صاحبہ الصلوۃ والسلام)۔

(۶۰)...... حضور رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

ان ابراهيم حرم مكة و دعالا هلها و انى حرمت المدينة كما حرم ابراهيم مكة و انى دعوت فى صاعها و مدها بمثلے مادعابه ابراهيم لاهل مكة۔

بے شک حضرت ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام نے مکہ کو حرم بنادیا اور مکہ والوں کے لیے دعا فرمائی۔ اور بے شک میں نے مدینہ منورہ کو حرم بنادیا جس طرح انہوں نے مکہ کو حرم بنایا اور میں نے اس کے مد اور صاع (پیمانوں) میں اس سے دونی برکت کی دعا کی جو دعا انہوں نے مکہ والوں کے لیے کی تھی۔ (رواہ البخاری)

(۶۱)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

انى احرم مابين المدنية ان يقطع عضا هها او يقتل صيدها۔

بے شک میں حرم بناتا ہوں مدینہ کے دونوں پہاڑوں کے درمین کو کہ اس کی

بو لیں نہ کاٹی جائیں اور اس کا شکار نہ مارا جائے۔ (رواہ احمد و مسلم من سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ)

(۶۲)...... حرم رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم مابين لابتى المدينة وجعل اثنى عشر ميلا حول المدينة۔

رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کے دونوں سنگلاخ کے درمیان کو حرم بنادیا۔ اور اس کے گردو پیش کو بارہ میل تک حرم کردیا۔ (رواہ احمد البخاری و مسلم و عبد الرزاق فی مصنفۃ عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ)

(۶۳)...... حضور رحمت مجسم ﷺ فرماتے ہیں۔

ان ابراهيم حرم مكة وانى احرم مابين لابتيها.

یقیناً حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم کردیا اور میں مدینہ کے دونوں پتھروں کے درمیان کو حرم بناتا ہوں۔ (رواہ مسلم)

(۶۴)...... حرم رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم شجرها ان يعضد او يحبط.

حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کے پیر کاٹنا یا ان کے پتے جھاڑنا حرام فرمادیا ہے۔ (رواہ ابن جریر)

(۶۵)......ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم حرم هذا الرحم.

یقیناً حضور سید نا رسول اللہ ﷺ نے اس حرم محترم کو حرم بنادیا۔ (رواہ داؤد)

(٦٦)......ان رسول الله صلی الله تعالی علیه واله وسلم حرم مابین لابتی المدینة۔

بے شک حضور نور مجسم ﷺ نے مدینہ منورہ کو حرم بنادیا۔ (رواہ مسلم)

(٦٧) ...... ان النبی صلی الله تعالی علیه وعلی اله وسلم حرم کل دافة اقبلت علی المدینة من العضة۔

بے شک حضور نبی کریم ﷺ نے ہر گروہ مردم کو کہ مدینہ منورہ میں حاضر ہو اس کے خار دار درختوں سے ممنوع فرمادیا۔ (رواہ عبد الرزاق)

(٦٨)...... حضور سید ولد آدم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

الخلافة بالمدینة والملک بالشام۔

خلافت مدینہ طیبہ میں ہوگی اور بادشاہی شام میں ہوگی۔ (رواہ البخاری فی تاریخہ والحاکم عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

فائدہ...... اس حدیث شریف سے حضور سید الرسل ﷺ کی خلافت راشدہ مدینہ طیبہ میں ہوئی اور اسلامی بادشاہت کی ابتدا شام میں ہوئی اور سب سے پہلے مسلمان بادشاہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوئے۔

(٦٩)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

لایلید اهل المدینة احد الا انماع کما بینماع الملح فی الماء۔

مدینہ طیبہ کے رہنے والوں سے کوئی شخص مکر نہ کرے گا۔ مگر وہ ہلاک ہو جائے گا جیسے نمک پانی میں ہلاک ہو جاتا ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم عن سعد رضی اللہ تعالی عنہ)

(۷۰)...... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

لایدخل المدینة رعب المسیح الدجال لها یومئذ سبعة ابواب علی کل باب ملکان۔

مدینہ طیبہ دجال اکبر اعور کا رعب بھی داخل نہ ہو گا اس دن مدینہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازہ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے۔ (رواہ البخاری عن ابی بکرۃ رضی اللہ تعالی عنہ)۔

☆...... علوم مصطفے میں سے علم ما فی الغد کی ایک جھلک دیکھیے

(۷۱)...... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ان صیدا وج وعضاهه حرام محرم لله۔

بے شک وادی وج کے شکار اور اس کی ببولیں (کاٹنا) حرام ہیں۔ یہ سب حرام کی گئیں اللہ کے لیے۔ (رواہ ابو داؤد عن الزبیر رضی اللہ تعالی عنہ)

(۷۲)...... ان النبی صلی الله تعالی علیه وعلی اله وسلم کان اذا قدم من سفر فنظر الی جدرات المدینة اوضع راحلته و ان کان علی دابة حرکها من حبها۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تو مدینہ طیبہ کی

دیواروں کو ملاحظہ فرماتے اور اپنی اونٹی کو تیز کر دیتے اور اگر کسی اور سواری پر ہوئے تو اسے حرکت دیتے مدینہ طیبہ کی محبت کی وجہ سے۔ (رواہ البخاری عن انس رضی اللہ تعالی عنہ)

(۷۳)...... حضرت صالح حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ کے غلام سے راویت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ نے چند غلاموں کو مدینہ طیبہ کے درخت کاٹتے دیکھا تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے ان کا سامان لے لیا اور ان کے آقاؤں سے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

ینهی ان یقطع من شجر المدینة شئی وقال من قطع منه شیئا فلمن احده سلبه۔

منع فرمایا ہے حضور ﷺ نے اس سے کہ مدینہ کے درختوں سے کچھ کاٹا جائے۔ اور ارشاد فرمایا جو شخص ان میں سے کچھ کاٹے تو جو اسے پکڑے تو کاٹنے والے کا سامان اسی کے لیے ہے۔ (رواہ ابو داؤد)

(۷۴)...... حضور سید عالم ﷺ فرماتے ہیں۔

اخر قریة من قری الاسلام خرابا المدینة۔

اسلامی آبادیوں میں مدینہ طیبہ سب کے آخر میں خراب ہوگا۔ (رواہ الترمذی)

(۷۵)...... حضور آخر الانبیاء ﷺ فرماتے ہیں۔

لیس من بلد الا سیطاء ہ الدجال الا مکة و المدینة لیس نقب من انقابها الا علیه الملئكة صافین یحرسونها

فینزل السجة فترجف المدینة باھلھا ثلث رجفات فسیخرج الیه کل کافر و منافق۔

ہر شہر میں دجال پہنچے گا سوائے مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ کے۔ اور مدینہ کے راستوں پر فرشتے صف باندھے پہرہ داری کریں گے زلزلہ آئے گا تو مدینہ طیبہ مع اپنے ساکنوں کے لرزے گا۔ تین مرتبہ تو کافر و منافق نکل کر دجال کے ساتھ ہو جائیں گے۔ (رواہ البخاری)

(۷۶)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارنی متعمدا کان فی جواری یوم القیمة و من سکن المدینة و صبر علی بلاء بھا کنت له شھیدا و شفیعا یوم القیمة۔

جس نے میری زیارت ہی کے قصد سے تو وہ قیامت کے دن میرے قریب ہوگا اور جو شخص مدینہ میں رہا اور اس کی بلا پر صبر کیا تو میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا قیامت کے دن۔ (رواہ ابو جعفر العقیلی عن رجل من ال الخطاب)

(۷۷)...... حضور سیدنا دافع البلا ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من زار قبری حلت له شفاعتی۔

جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو گئی۔

(۷۸)...... حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے حضور

رسول کریم ﷺ کو سنا اس حال میں کہ حضور والا وادی عقیق میں جلوہ افروز تھے ارشاد فرماتے تھے۔

اتانی اللیلة ات من ربی فقال صل فی هذا الوادی المبارک وقل عمرة فی روایة وقل عمرة و حجة۔

آیا میرے پاس آج کی رات آنے والا میرے رب کے پاس سے اور کہا نماز پڑھیے اس مبارک وادی میں اور فرمایے کہ یہاں نماز پڑھنے میں حج و عمرہ کا ثواب ہے اور ایک روایت میں ہے حج کا ثواب مع عمرہ کے ہے۔ (رواہ البخاری عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما)۔

فائدہ......اس حدیث شریف میں پہلی روایت عمرة فی حجة ہے یعنی فی کے ساتھ اور دوسری روایت ہے عمرة وحجة یعنی واؤ کے ساتھ اور فی علم نحو میں مع کے معنی میں مستعمل و شائع ہے اور حدیث شریف سے فی بمعنی مع میں حوالاجات تو بہت ہیں یہاں صرف ایک حدیث شریف پیش کرتا ہوں۔ حضور محبوب خدا ﷺ فرماتے ہیں۔

☆......ینزل عیسی بن مریم الی الارض فیتزوج و یولہ لہ ویمکث خمسا و اربعین سنة ثم یموت فید فن معی فی قبری۔

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ الصلاۃ والسلام زمین پر اتریں گے پھر شادی نکاح کریں گے اور ان کے اولاد ہو گی اور ۴۵ برس زمین پر رہیں گے پھر انتقال فرمائیں گے اور میرے ساتھ میری قبر کے پاس دفن ہوں گے۔ (رواہ ابن الجوزی فی کتاب

الوفاء)

☆......اس روایت میں فی قبری میں فی بمعنی مع کے ہے اور وادی العقیق ایک جگہ ہے ذوالحلیفہ کے قریب مکہ معظّمہ میں سال میں ایک بار حج ہوتا ہے اور ثواب ملتاہے اور محبوب خدا کے دیار پاک میں روزانہ کتنے کتنے حجوں کا ثواب ملتاہے۔

(۷۹)...... حضور سیدنا دافع الوبا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

من جاء زائرا تعمته حاجة الا زيارتي كان حقا على ان اكون له شفيعا يوم القيمة.

جو شخص میری زیارت کو آیا صرف میری زیارت کے مقصد سے تو مجھ پر حق ہو گیا یہ کہ قیامت روز اس کا شفیع ہو جاؤں۔ (رواہ الطبرانی والدارقطنی وغیرہ)

(۸۰)...... حضور سیدنا رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

من زار قبری موتی فكانما زارنی فی حیاتی ومن یزرنی فقد جفانی۔

جس نے میری قبر کی زیارت کی میرے وصال شریف کے بعد اس نے میرا دیدار کیا حیات ظاہری میں۔ اور جس نے میری زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ (رواہ عساکر عن سیدنا امیر المومنین علی رضی اللہ تعالی عنہ)

(۸۱)...... حضور سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

من حج الى مكة ثم قصدنی فی مسجدی كتب له حجتان مبروت.

جس نے مکہ کا حج کیا پھر میری زیارت کو میری مسجد میں آیا تو اس کے لیے دو حج مبرور لکھے جائیں گے۔ (رواہ فی مسند الفردوس)

(۸۲)...... امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

من سال برسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم الدرجة و الوسيلة حلت له شفاعته يوم القيامة ومن زار قبر رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم كان في جوار رسول.

جس نے رسول اللہ ﷺ کے لیے درجہ اور وسیلہ کی دعا مانگی اسے قیامت کے روز حضور ﷺ کی شفاعت حلال ہو گئی اور جس نے حضور رسول کریم ﷺ کی قبر کی زیارت کی وہ حضور اقدس ﷺ کے قریب ہو گا۔

(۸۳)...... محبوب رب العالمین ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارني بعد موتي فكانما زارني وانا حي ومن زارني كنت له شهيدا و شفيعا يوم القيمة.

جس نے میری قبر کی زیارت کی میرے بعد وصال تو گویا اس نے میری زیارت کی حالت حیات ظاہری میں اور جس نے مجھے دیکھا تو قیامت کے روز میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا۔ (رواہ ابو فتح سعید بن محمد فی جزءٔ)

(۸۴)...... حضور سید اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من زارني مماتي كمن كان زارني في حياتي ومن زارني

حتی ینتھی الی قبری کنت له یوم القیمة شھیدا او قال شفیعا۔

جس نے میری زیارت کی میرے وصال شریف کی حالت میں وہ مثل اس کے ہے جس نے حیات ظاہری میں میرا دیدار کیا۔ اور جس نے میری زیارت کی میرے مزار شریف تک پہنچ کر قیامت کے روز میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا۔
(رواہ ابو جعفر العقیلی عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ)

(۸۵)...... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

من زارنی میتا فکانما زارنی حیا ومن زار قبری وجبت له شفاعتی یوم القیمة وما من احد من امتی له سعة ثم لم یزرنی فلیس له عذر۔

جس نے میری زیارت کی حالت وصال میں تو گویا اس نے دیکھا مجھے حالت حیات میں اور جس نے میری قبر کی زیارت کی قیامت کے دن اسے میری شفاعت واجب ہو گئی اور جس میرے امتی کو وسعت تھی پھر اس نے میری زیارت نہ کی تو اسے کوئی عذر نہیں ہے۔ (رواہ ابن النجار عن انس رضی اللہ تعالی عنہ)

(۸۶)...... سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

شمن زارنی بعد موتی فکانما زارنی فی حیاتی ومن مات باحد الحرمین بعث من الامنین یوم القیمة۔

جس نے میری زیارت کی میرے وصال کے بعد تو گویا اس نے میرا دیدار کیا

میری حیات ظاہری میں اور جو ان دونوں حرموں میں سے کسی حرم میں مرا تو قیامت کے روز امن پانیوالوں میں اٹھے گا۔ (رواہ الدار قطنی عن رجل من ال حاطب عن حاطب رضی اللہ تعالی عنہ)

☆......ملاحظہ ہو روز قیامت کے حالات کی خبریں بیان فرمارہے ہیں۔

(۸۷)...... حضور اقدس ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من جاء نی زائرا کان حقا علی الله ان اکون له شفیعا یوم القیمة.

جو شخص آیا میری زیارت کرنے تو اللہ عزوجل پر حق ہے یہ کہ میں اس کا شفیع ہوں قیامت کے دن۔ (ابن سکن رواہ ابن المقری فی معجمہ عن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما صحح الحافظ)

(۸۸)...... حضور سیدنا صفوۃ اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

من حج فزار قبری بعد وفاتی کان کمن زارنی فی حیاتی.

جس نے حج کیا پھر میری قبر کی زیارت کی میرے وصال کے بعد تو وہ مثل اس شخص کے ہے جس نے میری زیارت کی میری حیات ظاہری میں۔ (رواہ الطبرانی والدار القطنی)

(۸۹)...... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ عالی میں حاضر ہوا اور عرض کی۔

یا رسول الله ای المسجد الذی اسس علی التقوی اقال

فاخذ كفا من حصى فضرب به الارض ثم قال هو مسجد كم هذا لمسجد المدينة۔

یارسول اللہ ﷺ کون سی مسجد ہے جس کی بنیاد تقوی پر ہیزگاری پر رکھی گئی ہے۔ کہتے ہیں۔ پھر حضور والا نے ایک مٹھی کنکریاں لے کر زمین پر پھینکیں اس کے بعد ارشاد فرمایاوہ تمہاری یہ مسجد ہے۔ مسجد مدینہ کے لیے۔ (رواہ مسلم)

فائدہ...... ترمذی و مسند احمد میں ہے کہ دو مردوں نے اختلاف کیا کہ اس علی التقوی سے کون سی مسجد مراد ہے ایک نے کہا مسجد نبوی آپ ﷺ سے سوال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایاہاں یہی مسجد نبوی۔

(۹۰)...... حضرت ارقم ابن ابی الارقم رضی اللہ تعالی عنہ جوبدری ہیں فرماتے ہیں۔ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں رخصت کے لیے حاضری لے کر بیت المقدس جاناچاہتا تھا۔ حضور ﷺ والا نے ارشاد فرمایا۔

وما تخرجك اليه افى تجارة قلت لا و لكنى اصلى فيه فقال رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم صلاة ههنا خير من الف صلاة ثم۔

کیوں بیت المقدس جارہے ہو کیا تجارت کے سلسلہ میں۔ میں نے عرض کی نہیں لیکن وہاں میری کچھ زمین ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایاایک نماز یہاں بہتر ہے وہاں کی ہزار نمازوں سے۔

(۹۱)...... حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور

ﷺ والا سے رخصت ہونے حاضر ہوئے۔ تو ارشاد فرمایا کہاں کا ارادہ کیا۔ عرض کی بیت المقدس کا۔

فقال رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم صلاة فى مسجدى افضل من الف صلاة فى غيره الا المسجد الحرام۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے سوائے مسجد حرام کے۔ (رواہ البزار)

فائدہ...... یہ دونوں مبارک حدیثیں اس مسئلہ میں نص ہیں کہ مسجد نبوی کی ایک نماز مسجد اقصیٰ کی ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔

(۹۲)...... حضور رحمۃ للعلمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

من صلى فى مسجدى اربعين صلاة لاتفنه صلاة كتبت له براة من النار و براة من العذاب و براة من النفاق۔

جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں کہ کوئی نماز اس سے فوت نہ ہوئی تو اس کے لیے برأت جہنم سے اور برأت عذاب سے اور برأت نفاق سے۔

(۹۳)...... حضور سیدنا المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ممن حين يخرج احدكم من منزله الى مسجدى فرجل تكتب حسنة و رجل تحط عنه خطيئة۔

جس وقت سے تم میں سے کوئی شخص اپنے گھر سے میری مسجد کی طرف چلتا ہے تو

ایک پیر اٹھانے پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک پیر اٹھانے پر ایک گناہ مٹایا جاتا ہے۔ (رواہ ابن حبان فی صحیحہ عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ)

(۹۴)...... حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں۔

من دخل مسجدی هذا يتعلم فيه خيرا او يعلمه كان بمنزله الجاهد فى سبيل الله.

جو شخص میری اس مسجد میں آیا کوئی بھلائی سیکھنے کے لیے یا کسی کو سکھانے کے لیے وہ شخص بمنزلہ ماجدہ فی سبیل اللہ کے ہوگا۔ (رواہ یحییٰ عن سھل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ)

(۹۵)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من دخل مسجدی هذا الصلاة اولذكر الله تعالى او يتعلم خيرا او يعلمه كان بمنزلة المجاهد فى سبيل الله تعالى ولم يجعل ذلك لمسجد غيره.

جو میری اس مسجد میں آیا نماز یا ذکر الٰہی کے لیے یا کوئی بھلائی سیکھنے یا کسی کو سکھانے کے لیے تو ہوگا وہ بمنزلہ اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے اور نہیں ہوگی یہ فضیلت کسی دوسری مسجد میں۔ (رواہ یحییٰ)

فائدہ...... یہ دونوں مقدس حدیثیں بھی اس بارے میں نص ہیں کہ مسجد اقصیٰ سے مسجد نبوی میں فضیلت زیادہ ہے اور مسجد نبوی میں جو ثواب و فضیلت ہے مسجد اقصیٰ بیت المقدس میں وہ ہرگز نہیں ہے۔ ہاں دنیا کی اور مسجدوں سے بیت

المقدس میں زیادہ فضیلت ہے۔

(۹۶)...... حضور سید العلمین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

مابین بیتی و منبری روضة من ریاض الجنة ومنبری علی حوضی۔

میرے کاشانہ اقدس اور میرے منبر کے درمیان ایک کیاری ہے جنت کی کیاریوں میں سے اور میرا منبر میرے حوض کوثر پر ہے۔ (رواہ البخاری)

(۹۷)...... حضور خیر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ما بین قبری و منبری روضة من ریاض الجنة۔

میری قبر شریف اور میرے منبر کے درمیان جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔ (رواہ البخاری)

(۹۸)...... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

منبری علی ترعة من ترع الجنة و مابین المنبر و بیت عائشة روضة من ریاض الجنة۔

میرا منبر جنت کے سبزہ زاروں میں سے ایک سبزہ زار پر ہے اور منبر اور (حضرت) عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کے درمیان ایک کیاری ہے جنت کی کیاریوں سے۔ (رواہ الطبرانی)

(۹۹)..... حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

مابین بیتی و مصلای روضة من ریاض الجنة۔

میرے کاشانہ اقدس اور میرے مصلے کے درمیان جنت کی کیاریوں میں ایک کیاری ہے۔ (رواہ یحی وابو طاہر بن المخلص فی بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ)

(۱۰۰)...... حضور سید نار سول الکل صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

من حلف عند منبری هذا یمینا کاذبة استجل بها مال امری مسلم فعلیه لعنة الله و الملئكة و الناس اجمعین لایقبل الله منه صرفا ولا عدلا۔

جس نے میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی کسی مسلمان کا مال حلال کرنے کے لیے تو اس پر اللہ تعالی کی اور سب فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہے اللہ تعالی نہ اس کا فرض قبول کرے گا نہ نفل۔ (رواہ النسائی برجال ثقات عن جابر رضی اللہ تعالی عنہ)

(۱۰۱)...... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

انا خاتم الانبیاء و مسجدی اخر المساجد احق ان یذرا و ترکب الیه الروّاحل۔

میں پچھلا نبی ہوں اور میری مسجد انبیاء کی مسجدوں میں آخری مسجد ہے زیادہ حق رکھتی ہے اس بات کا کہ اس کی زیارت کی جائے اور اس کی طرف سواریاں چلائی جائیں۔ (رواہ ابن الجوزی فی مشیر الغرام عن سیدتنا ام المومنین عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا)

(۱۰۲)...... حضرت سیدتنا ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں۔

میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا ارشاد فرماتے تھے۔

صلاة فيه افضل من الف صلاة فی ماسواه من المساجد الا مسجد الكعبة۔

ایک نماز اس (مسجد نبوی) میں زیادہ فضیلت والی ہے ہزار نمازوں سے اس کے سوا دوسری تمام مسجدوں میں ادا کی ہوئی نمازوں سے، سوا مسجد کعبہ کے۔ (رواہ مسلم)

(۱۰۳)...... حضور سرور عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لايحلف احد عند منبری هذا علی يمين اثمة ولو اعلی سواك اخضر الا تبوا متده من النار او وجبت له۔

کوئی شخص میرے اس منبر کے قریب جھوٹی قسم نہیں کھائے گا اگرچہ ہری مسواک پر ہو مگر وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنائے گا یا جہنم اس کے لیے واجب ہو گی۔ (رواہ ابو داؤد ابن حبان والحاکم وصححاہ عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۱۰۴)...... حضور سید عالم نور مجسم ﷺ کسی سفر سے تشریف لاتے تو مدینہ طیبہ کی طرف متوجہ ہوتے اور سیر فرماتے آہستہ کامل سیر اور دعاء فرماتے۔

اللهم اجعل لنا بها قرار و رزقا حسنا۔

اے اللہ کر دے ہمارے لیے مدینہ میں سکون اور اچھا رزق۔ (رواہ المحاملی فی الدعاء) اور دوسری روایت میں ہے۔

☆...... طرح رداء ه عن منكبيه وقال هذه ارواح طيبة۔

چادر مبارک دوش اقدس سے گرا دیتے اور فرماتے یہ ہیں مدینہ طیبہ کی پیاری

پیاری ہوائیں اور بھینی بھینی ہوائیں ہیں۔

(۱۰۵)...... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے حضور اقدس ﷺ سے سنا ارشاد فرماتے تھے۔

المدینة خیر لهم لو کانوا یعلمون۔

مدینہ منورہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے اگر جانتے ہوں۔ (رواہ مسلم)

(۱۰۶)...... حضور سیدنا رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

المدینة خیر لهم لو کانوا یعلمون۔ (رواہ الامام المالک)

(۱۰۷)...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا ارشاد فرماتے تھے۔

لایصبر علی لاوائها و شدتها احد الا کنت له شفیعا و شهیدا یوم القیمة۔

کوئی شخص مدینہ کی سختی و تکلیف پر صبر نہیں کرے گا مگر میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا قیامت کے روز۔

(۱۰۸)...... حضور سید المرسلین ﷺ فرماتے ہیں۔

ان قوائم منبری هذا رواتب فی الجنة۔

بے شک میرے اس منبر کے پائے جنت میں قائم ہیں۔ (رواہ النسائی)

(۱۰۹)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من خرج حتی یاتی هذا المسجد مسجد قباء فیصلی فیه

كان له كبدل عمرة۔

جو گھر سے نکلا یہاں تک کہ اس مسجد، مسجد قباء میں آیا اور نماز پڑھی تو اس کے لیے ثواب عمرہ کے برابر ہے۔ (رواہ النسائی)

(۱۱۰)...... حضور رؤف ورحیم ﷺ فرماتے ہیں۔

الصلوة فی مسجد قباء كحمرة۔

ایک نماز مسجد قباء میں عمرہ کے مثل ہے۔ (رواہ الترمذی)

(۱۱۱)...... حضور افضل المرسلین ﷺ فرماتے ہیں۔

يبعث الله عزوجل من هذه البقيعة ومن هذا الحرام سبعين الفا يدخلون الجنة بغير حساب يشفع كل واحد منهم في سبعين الفا وجوههم كالقمر ليلة البدر۔

اللہ تعالیٰ روز قیامت اس بقیع اور اس حرم سے ستر ہزار شخص ایسے اٹھائے گا کہ بے حساب جنت میں جائیں گے اور ان میں ہر ایک ستر ہزار کی شفاعت کرے گا ان کے چہرے چودھویں رات کی طرح ہونگے۔ (رواہ فی مسند الفردوس)

(۱۱۲)...... حضور اقدس ﷺ جب مکہ معظمہ میں جلوہ افروز ہوتے تو اپنے رؤف ورحیم رب تبارک وتعالیٰ سے یہ دعا کرتے۔

اللهم لاتجعل منايا نابمكة حق تخرجنا منها۔

اے اللہ مکہ میں ہماری موت نہ کرنا تاکہ نکالے تو ہمیں (قیامت کے روز) مکہ سے۔ (رواہ الامام احمد برجال صحیح)

(۱۱۳)...... حضور سیدنا صفوۃ اللہ ﷺ نے مکہ معظمہ سے مدینہ باسکینہ کو ہجرت فرماتے وقت اپنے رب کریم جل جلالہ وعم نوالہ سے دعا فرمائی۔

اللھم انک اخرجتنی من احب البقاع الی فاسکنی فی احب البقاع الیک۔

اے اللہ بے شک تو نے ہجرت کرائی مجھے میری محبوب ترین جگہ سے تو ساکن کر تو مجھے اس بقعہ میں جو تجھے سب سے زیادہ پسندیدہ ہو۔

فائدہ...... اس حدیث شریف سے مدینہ منورہ کی عزت و عظمت کس درجہ ظاہر وباہر ہے کہ ارشاد فرماتے ہیں مکہ معظمہ مجھ کو سب شہروں سے زیادہ محبوب و پیارا ہے اور تیرے حکم سے مکہ کی سکونت چھوڑ رہا ہو تو ایسے شہر میں مجھے سکونت عطا فرما جو سب شہروں سے تجھ کو محبوب و پسندیدہ ہو معلوم ہوا کہ مدینہ منورہ اللہ تعالی کو تمام شہروں سے زیادہ پیارا پسندیدہ محبوب اور مرغوب ہے۔

(۱۱۴)...... حضور سید الرسل ﷺ فرماتے ہیں۔

المسجد الذي اسس علی التقوی من اول یوم مسجد قباء.

وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقوے پر رکھی گئی وہ مسجد قباء ہے۔(رواہ احمد)

(۱۱۵)...... قال رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

رمضان بالمدینة خیر من الف رمضان فیما سواھا من البلدان وجمعة بالمدینة خیر من الف جمعة فیمھا سواھا من البدان.

رمضان جو مدینہ طیبہ میں گذارا جائے اس کی فضیلت اور ثواب دوسرے شہروں کے رمضان کی فضیلت اور ثواب سے ہزار گنا زیادہ افضل ہے اور مدینہ شریف کا ایک جمعہ اپنی فضیلت اور ثواب میں کل شہروں قریوں کے جمعوں کی فضیلت اور ثواب سے ہزار گنا زیادہ افضل ہے۔ (رواہ الطبرانی)

(۱۱۶)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

غبار المدینة یطفی الجذام۔

مدینہ منورہ کی خاک پاک جذام کو دور کر دیتی ہے۔ (رواہ ابن زبالہ)

(۱۱۷)...... حضور سید الاسناد ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ان الشیطن قد یئس ان یعبده المصلون فی جزیره العرب ولکن فی التحریش بینهم۔

بے شک شیطان اس سے ناامید ہو گیا ہے کہ جزیرہ عرب کے نمازی اسے پوجیں ہاں ان میں جھگڑے اٹھانے کی طمع رکھتا ہے۔ (رواہ الامام احمد و مسلم والترمذی)

(۱۱۸)...... حضور سید المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ان اشیطن قد یئس ان یعبد الا صنام فی و ارض العرب ولکنه سیرضی منکم مبدون ذلک بالمحقرث الحدیث۔

شیطان یہ امید نہیں رکھتا کہ اب زمین عرب میں بت پوجے جائیں مگر وہ اس سے کم درجہ گناہ تم سے کرا دینے کو غنیمت جانے گا جو حقیر و آسان سمجھے جاتے ہیں۔

(رواہ الطبرانی مسند حسن

(۱۱۹)'(۱۲۰)...... حضور الانبیاء ﷺ فرماتے ہیں۔

ان الشیطن قد یئس ان یعبد فی جزیرتکم ھذہ ولکن یطاع فیما تحتقرون من اعمالکم فقد رضی بذلک۔

یقیناً شیطان ضرور اس سے ناامید ہو گیا ہے کہ تمہارے اس جزیرہ میں اس کی پوجا کی جائے۔ ہاں ان اعمال میں اس کی اطاعت کرو گے جنہیں تم حقیر جانو گے اور وہ اسی قدر کو غنیمت سمجھتا ہے۔ (رواہ البیھقی)

(۱۲۱)'(۱۲۲)...... حضور سید المرسلین ﷺ فرماتے ہیں۔

ان الشیطین قدیئس ان یعبد فی جزیرۃ العرب۔

بے شک شیطان اس سے ناامید ہو گیا کہ جزیرۃ العرب میں اس کی پوجا کی جائے۔

والارض من کاس الکرام نصیب۔

مدینہ منورہ کے طفیل میں جزیرۃ العرب کو فضیلت ہوگئی۔

(۱۲۳)...... حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں۔

من تصبح بسبع تمران عجوۃ لم یضرہ ذلک الیوم سم ولا سحر۔

جو شخص صبح (نہار منہ) سات کھجور عجوہ کھائے گا اسے زہر اور جادو اس روز نقصان نہ دے گا۔ (رواہ البخاری)

(۱۲۴)...... حضور سید المرسلین ﷺ فرماتے ہیں کہ۔

ان فی عجوۃ العالیۃ شفاء او انھا تریاق اول البکرۃ۔

بے شک عجوہ عالیہ میں شفا ہے فرمایا عجوہ کا صبح نہار منہ کھانا تریاق ہے۔

(۱۲۵)...... حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں۔

ان العجوۃ من فالھۃ الجنۃ۔

بے شک عجوہ جنتی میوؤں سے ہے۔(رواہ الامام احمد برجال الصحیح)

(۱۲۶)...... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں بیمار ہوا تو حضور سیدنا نور مجسم ﷺ میری عیادت کو تشریف لائے تو اپنا دست مبارک میرے سینہ پر رکھا یہاں تک کہ اس کی ٹھنڈک میں نے دل میں پائی پھر فرمایا تم دل کی بیماری میں مبتلا ہو حارث بن کلدہ ثقیف کے بھائی کے پاس جاؤ کیونکہ وہ طبابت کرنے والا آدمی ہے۔

☆......فلیاخذ سبع ثمرات من عجوۃ مدینۃ فلیلحا ھن ثم لیلد کھن۔

تو چاہیے سات کھجوریں عجوہ مدینے سے لے اور انہیں کھرل کرے پھر تمہیں پلادے۔(رواہ ابو داؤد)

(۱۲۷)...... حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

ینفع من الدوام ان تاخذ سبع ثمرات من عجوۃ المدینۃ کل یوم تفعل ذلک سبعۃ ایام۔

دوران سر (درد سر) کو فائدہ دیتا ہے یہ کہ کھائے تو ہر روز سات کھجوریں عجوہ مدینہ کی سات دن تک۔(رواہ ابن عدی فی الکامل)

(۱۲۸)...... عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں۔

کان احب التمر الی رسول الله صلی الله علیه وعلی اله وسلم العجوة۔

حضور اکرم ﷺ کو عجوہ کھجور زیادہ پسند تھی۔ (رواہ ابن حبان)

(۱۲۹)...... حضرت سیدتنا ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے۔

انها كانت تامز للدوام والدوار بسبع تمرات عجوة فی سبع غدواف علی الریق۔

آپ دوران سر کے لیے بتایا کرتی تھیں کہ سات کھجور عجوہ مبارکہ کی صبح نہار منہ کھانا سات روز تک۔ (رواہ الخطابی)

(۱۳۰)...... حضرت سیدنا امیر المومنین علی مرتضی رضی اللہ تعالی عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ان الشیاطین قدیئست ان تعبد ببلدی هذا۔

بے شک تمام شیطان قطعا ناامید ہوگئے اس سے کہ وہ پوجے جائیں میرے اس شہر میں۔ (خلاصۃ الوفاء)

(۱۳۱)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

من اکل سبع تمرات عجوة مما بین لابتی المدینة علی الریق لم یضره یومه ذلک شیء حتی یمسی۔

جو شخص صبح نہار منہ سات کھجوریں عجوہ مدینہ کی کھایا کرے تو اسے اس روز شام تک کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔ (رواہ الامام احمد برجال الصحیح)

(۱۳۲)...... نبی پاک ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

الکماۃ من المن وماؤھا شفاء للعین والعجوۃ من الجنۃ وھی شفاء من السم

اس کا پانی آنکھ کی بیماری کے لیے شفاء ہے اور عجوہ جنت سے ہے اور یہ زہرے شفاء ہے۔ (رواہ الطبرانی بسند جید)

فائدہ...... عجوہ مدینہ طیبہ کی کھجوروں کی ایک قسم ہے مدینہ طیبہ والے اسے پہنچانتے ہیں۔ شیخ محقق دہلوی رضی اللہ تعالی عنہ جذب القلوب میں فرماتے ہیں۔

" وبعضے گویند کہ اصل آں ازاں نخلہ ایست کہ سید کائنات علیہ افضل الصلاۃ و التحیات بدست مبارک خود نشاندہ بوز۔ وانواع تمور مدینہ در کثرت بحدیست کہ احصائے آن دشوار باشد سید علیہ الرحمہ در تاریخ کبیر یک صدوسی ورنہ ثمردہ"۔

بعض علماء نے کہا ہے کہ اصل عجوہ کی کھجور ہے جسے حضور اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک سے بویا تھا۔ اور کھجور کی قسمیں مدینہ طیبہ میں اتنی ہیں جن کا شمار دشوار ہے سید سمہودی رحمتہ اللہ تعالی علیہ نے تاریخ کبیر میں ایک سوانتالیس گنی ہیں۔ اور مدینہ منورہ مکرمہ معظمہ کے فضائل جلیلہ سے یہ بھی ہے کہ اس کے اسمائے مبارکہ بکثرت مروی ہیں جن میں سے حضرت علامہ سید شریف علی نور الدین سمہودی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مستطاب خلاصۃ الوفا باخبار دار المصطفی

میں چھیانوے نام بیان فرمائے پھر ۱۹۶ اسمائے مبارکہ بیان فرما کر آخر میں ایک روایت نقل فرمائی کہ توریت شریف میں مدینہ بایکنہ کے چالیس (۴۰) نام بیان ہوئے ہیں اصل عربی عبارت یہ ہے۔

☆...... وعن الدراوردی بلغنی ان للمدینة فی التوراة اربعین اسما.

مجھے یہ خبر ملی ہے کہ توریت شریف میں مدینہ پر یکنہ کے چالیس نام ہیں۔ سبحان اللہ سبحان اللہ معلوم ہوا کہ مدینہ طیبہ کی عظمت اس کے فضائل پہلے ہی سے بیان ہو رہے ہیں۔ اور قرآن حکیم سے پہلی کتب سماویہ میں بھی حضور سید الانبیاء شافع روز جزا ﷺ کے شہر مبارک دار الامن دار الامان دار الایمان کی عزت و عظمت رفعت وبلندی کے خطبے پڑھے گئے ہیں۔

(۱۳۳)...... حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔

ان ملک الایمان قال انا اسکن المدینة فقال ملک الحیاء وانا معک.

بے شک ایمان کے فرشتہ نے کہا میں مدینہ منورہ میں سکونت پذیر ہوں تو حیاء کے فرشتے نہ کہا میں بھی تمہارے ساتھ ہوں یعنی مدینہ طیبہ میں میں بھی سکونت رکھتا ہوں۔

فائدہ...... فرشتہ ایمان و فرشتہ حیاء دونوں مدینہ طیبہ میں مقیم ہیں اور کیوں نہ ہو

کہ حضور سرکار دو عالم ﷺ جب اس کو قیامت تک کے لیے اپنی جلوہ گاہ خاص بنا چکے تو اس کی عزت و عظمت رفعت و شوکت بلندی و بالائی کا کیا کہنا ہے کہ مکان کی عزت و عظمت اس کے مکیں کی عظمت اور مرتبت سے معلوم ہوتی ہے اور یہ تو اللہ رب العزت ذوالجلال والاکرام کے محبوب و مطلوب و مرغوب ہیں ان کی رفعت اور شوکت عزت و عظمت کا کیا پوچھنا۔ حق یہ ہے کہ جس چیز کو ان سے نسبت حاصل ہو گئی وہ مکرم و معظم اور محترم ہو گئی۔

(۱۳۴)...... حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

المدینة قبة الاسلام و دار الایمان۔ (وفاء الوفاء ص ۱۱/ ۲)

مدینہ شریف قبہ اسلام اور دار ایمان ہے۔

(۱۳۵)...... حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا۔

ان الایمان لیارز الی المدینة کما تارز الحیته الی حجرھا۔

بے شک ایمان مدینہ منورہ کی طرف اس طرح کھنچا آتا ہے جس طرح کہ سانپ اپنے سوراخ کی طرف آتا ہے۔

(۱۳۶)'(۱۳۷)...... حضور نبی پاک ﷺ نے دعا مانگی۔

اے اللہ مدینہ کو ہمارے لیے ایسا ہی محبوب بنا دے جیسا کہ مکہ کو ہمارے لیے محبوب بنایا تھا بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ (وفاء الوفاء ص ۱۳' ج ۲)

فائدہ...... حضور نبی پاک ﷺ کی یہ دعا قبول ہوئی اس لیے کہ اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو مدینہ اتنا محبوب بنا دیا کہ پھر خود حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ

مجھے اس زمین کی موت روئے زمین کی موت سے زیادہ محبوب ہے اور جب حضور سرور عالم ﷺ سفر سے واپس تشریف لائے اور مدینہ طیبہ کے درودیوار نظر آتے تو مدینہ کے شوق اور محبت سے اپنی سواری کو تیزی کے ساتھ حرکت دیتے تاکہ جلد تر مدینہ منورہ میں داخل ہوں۔

اللہ کی دی ہوئی عطا...... دراصل بات یہ ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے مکہ سے جدا ہوتے وقت عرض کی اے اللہ آپ نے مجھے اس زمین (مکہ) سے جدا کیا جو مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی اب مجھے زمین کو رہائش اور سکونت عطا فرما جو آپ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کے بعد حضور علیہ السلام کو مدینہ میں سکونت اور وصال فرمایا کہ محبوب کی یہ سرزمین اللہ تعالی کو سب سے زیادہ پیاری ہے لہذا اس محبوب سرزمین کی زیارت سعادت ہے۔

اسی قاعدہ پر بعض ائمہ عظام نے فرمایا کہ مدینہ طیبہ، مکہ معظّمہ سے افضل ہے۔ (واللہ اعلم) تفصیل فقیر کی کتاب مدینہ کا راہی۔

(١٣٨)...... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مدینہ شریف کی تکلیف پر صبر کرے گا۔ تو میں قیامت والے دن اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (مسلم شریف)

فائدہ...... جو شخص مدینہ شریف جائے اور وہاں پر اس کو مصائب و تکالیف کا سامنا کرنا پڑے اور وہ ان پر صبر کرے تو اللہ تعالی اور اس کے پیارے حبیب علیہ السلام اس پر بے حد خوش ہوتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ اگر مدینہ شریف میں کوئی

تکلیف یا پریشانی لاحق ہو جائے تو گھبرانا نہیں چاہیے۔ بلکہ اس کو اپنے حق میں بہتر اور انعام الٰہی تصور کرنا چاہیے۔

(۱۳۹)...... حضور سرور عالم ﷺ نے دعا فرمائی۔

اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد۔

اے اللہ تو مدینہ منورہ کو ہمارا ایسا محبوب بنادے جیسا کہ مکہ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ (مسلم شریف مشکوۃ ص ۲۳۱)

(۱۴۰)...... سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعاء فرمائی۔

اللهم انک اخرجتنی من احب البلاد الی فاسکنی احب البلاد الیک۔

اے اللہ بے شک تو نے مجھے میرے محبوب ترین شہر سے نکالا تو اب مجھے اپنے محبوب ترین شہر میں بسا (وفاء الوفاء)

فائدہ ...... یہ دعا یقیناً مستجاب ہوئی یہی وجہ ہے کہ آج ہر ایماندار کہتا ہے۔ مدینہ مدینہ۔

(۱۴۱)...... یحیٰ بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

ماعلے الارض بقعة احب الى ان يكون قبرى ثلث مرات۔ (مشکوۃ شریف ص ۲۴۱)

روئے زمین پر مجھے اس ٹکڑے سے زیادہ محبوب کوئی ٹکڑا نہیں جس میں میری قبر ہوگی۔ اور یہ تین مرتبہ فرمایا۔

فائدہ...... ان احادیث سے ثابت ہوا کہ مدینہ منورہ اللہ تبارک و تعالیٰ اور حضور اکرم ﷺ کا محبوب ترین شہر ہے۔ کسی نے کیا خوب فرمایا۔

☆...... اذا الحبیب لایحتار لحبیبه الا
ماهو احب واکرم عنده۔

محبوب اپنے محبوب کے لیے وہی اختیار کرتا ہے جو اس
کے لیے محبوب تر اور مکرم تر ہو۔

(۱۴۲)...... حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

ان ابراهیم حرم مکة و دعا لاهلها و انی حرمت المدینة کما حرم ابراهیم مکة وانی دعوت فی صاعها و مدها بمثلی ما دعا به ابراهیم لاهل مکة۔

بے شک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا اور اس کے مکینوں کے لیے دعا فرمائی اور بے شک میں نے مدینہ طیبہ کو حرم بنایا جس طرح انہوں نے مکہ کو حرم بنایا، اور میں نے اس کے پیمانوں میں اس سے دوگنی برکت کی دعا کی جو انہوں نے اہل مکہ کے لیے کی تھی۔ (مسلم شریف ص ۴۴۰)

(۱۴۳)...... ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعاء فرمائی۔......

اللهم بارك لنا فی ثمرنا و بارك لنا فی مدينتنا ربارك لنا فی صاعنا و بارك لنا فی مدنا ' اللهم ان ابراهيم عبدك و خليلک و نبیک و انی عبدك و نبیک وانه دعاك لمكة وانی ادعوك المدينة بمثل ما دعاك لمكة و مثله معه.

اے اللہ ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں اور ہمارے لیے ہمارے مدینہ میں' اور ہمارے لیے ہمارے پیمانوں میں برکت فرما' اے اللہ بے شک (حضرت) ابراھیم علیہ السلام تیرے بندے' تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور بے شک میں بھی تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں' انہوں نے مکہ مکرمہ کے لیے دعا کی اور میں ویسی ہی دعا مدینہ طیبہ کے لیے کرتا ہوں اور اس سے بھی دو چند کی دعاء کرتا ہوں۔

فائدہ...... ان جیسی احادیث سے امام مالک رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ و دیگر ائمہ کرام نے مدینہ پاک کو مکہ معظّمہ سے سوائے کعبہ مشرفہ کے افضل ثابت کیا ہے۔

(۱۴۴)...... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعاء کی۔

اللهم اجعل با المدينة ضعفی ماجعلت بمكة من البركة.

اے اللہ جتنی برکتیں مکہ مکرمہ میں تو نے رکھی ہیں اس سے دونی برکتیں مدینہ منورہ میں رکھ دے (مشکوٰۃ ص ۲۴۰)

(۱۴۵)......ایک حدیث میں فرمایا۔

اللهم اجعل مع البركة بركتين.

اے اللہ مکہ کی برکت کے ساتھ دو برکتیں مدینہ میں زیادہ کر (ص ۴۴۳)

فائدہ...... ان احادیث سے ثابت ہوا کہ مدینہ منورہ میں مکہ مکرمہ سے کہیں زیادہ برکتیں رکھی گئی ہیں کیونکہ حضور اکرم ﷺ کی دعائیں بلاشبہ قبول ہوئیں۔

(۱۴۶)...... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

المدينة خير من مكة.

مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے بہتر ہے۔ (وفاء الوفاء ص ۲۶، ج ۱:)

حکایت...... حضرت مصعب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ خلیفہ مہدی جب مدینہ منورہ میں آیا شرفائے مدینہ اس کے استقبال کے لیے شہر سے باہر گئے جن میں حضرت امام مالک رضی اللہ تعالی عنہ بھی تھے۔

جب خلیفہ مہدی کی نظر امام مالک رضی اللہ تعالی عنہ پر پڑی تو خلیفہ مہدی نے فوراً آگے بڑھ کر امام مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے معانقہ کیا جب سب سے مل چکا تو امام صاحب نے خلیفہ سے فرمایا۔

يا امير المومنين تدخل الان المدينة فتمر بقوم عن يمينك و يسارك وهم اولاد المهاجرين والانصار مسلم عليهم فان ماعلى وجه الارض قوم خير من اهل المدينة

ولا خير من المدينة.

اے امیر المومنین ابھی تم مدینہ منورہ میں داخل ہو گے تو تمہارے دائیں اور بائیں سے وہ لوگ گذریں گے جو مہاجرین وانصار کی اولاد ہیں تو تم ان کی خدمت میں سلام پیش کرو کیونکہ روئے زمین پر نہ تو اہل مدینہ سے بہتر کوئی قوم ہے اور نہ مدینہ منورہ سے بہتر کوئی شہر ہے۔ (وفاء الوفاء ص ۳۶، ج: ۱)

انتباہ...... تمام علمائے کرام اور امت کا اس پر اجماع ہے کہ روضہ انور کا وہ حصہ جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر سے ملا ہوا ہے زمینوں آسمانوں، کعبہ مقدس اور عرش معلیٰ سے بھی افضل ہے، اس کے بعد ساری زمین سے افضل کعبہ مقدس ہے۔ اس کے بعد اختلاف ہے کہ مدینہ منورہ افضل ہے یا مکہ مکرمہ؟ تو امیر المومنین حضرت عمر فاروق اور حضرت عبداللہ بن عمر اور بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور امام مالک اور اکثر علمائے مدینہ رحمہم اللہ کا مذہب یہ ہے کہ مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے افضل ہے۔ اور بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب ترین شہر ہے۔ اور قیامت تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی میں قیام ہے۔ اور آپ کے جسم انور کے یہاں موجود ہونیکی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی جو بے شمار رحمتیں اور برکتیں ہر آن اور ہر وقت نازل ہوتی رہتی ہیں ہے وہ کسی اور جگہ کہاں نازل ہوتی ہیں؟ نیز شریعت مطہرہ اور اس کے تمام احکام کی تکمیل اسی شہر میں ہوئی۔ تمام فتوحات اور تمام کمالات ظاہری وباطنی کا حصول یہیں ہوا۔ اسلام کو شان وشوکت اور قوت وعظمت یہیں حاصل ہوئی۔ اول وآخر کی نیکیاں اور ہدایت ونورانیت کے چشمے یہیں سے جاری ہوئے اور یہیں وہ منبر ہے جو جنت کے حوض

پر ہے اور یہیں وہ جنت کی کیاری ہے اور یہیں وہ جبل احد ہے جو حضور اکرم ﷺ کا محبوب ترین پہاڑ ہے، اور یہیں وہ جنۃ البقیع ہے جس میں آپ کے جگر کے ٹکڑے ازواج مطہرات اور تقریبا دس ہزار صحابہ کرام اور بے شمار اولیاء و صلحاء رضوان اللہ علیہم اجمعین آرام فرما ہیں۔ اور یہیں وہ مسجد نبوی شریف ہے جس میں دو رکعت نماز پڑھنے سے حج کا ثواب ملتا ہے اور یہیں وہ مسجد قبا شریف ہے جس میں دو رکعت نماز پڑھنے سے عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ (وفاء الوفاء ملخصا)

(۱۴۷)...... حضرت سعید اپنے والد حضرت ابی (رضی اللہ تعالی عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو۔

اللھم لاتجعل منا یانا بمکۃ حتے نخرج منھا۔ (وفاء الوفاء ص ۳۴، ج:۱)

عرض کرتے اے اللہ ہماری موت مکہ میں نہ ہو بلکہ جب ہم مکہ سے باہر نکل (کر مدینہ پہنچ) جائیں۔

(۱۴۸)...... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

من استطاع ان یموت بالمدینۃ فلیمت بھا فانی اشفع لمن یموت بھا۔

ترجمہ...... جس شخص سے ہو سکتا ہو کہ مدینہ منورہ میں مرے تو چاہیے کہ وہ

مدینہ ہی میں مرے اس لیے کہ جو مدینہ میں مرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (مشکوۃ شریف ص ۲۴۰)

تمنائے عمر رضی اللہ تعالی عنہ...... امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اللھم ازرقنی شھادۃ فی سبیلک واجعل موتی فی بلد رسولک۔

اے اللہ مجھے اپنی راہ میں شہادت اور اپنے رسول کے شہر مدینہ میں موت نصیب فرما۔ (بخاری کتاب الحج)

فائدہ...... چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ خاص مسجد نبوی شریف میں عین حالت نماز میں شہادت پائی۔

محبان مدینہ کے اطوار

(۱)...... سیدنا امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سوائے ایک حج کے جو فرض ہے اور حج نہیں کیا' صرف اسی لیے کہ کہیں مدینہ منورہ کے سوا کسی اور جگہ موت نہ آجائے۔ چنانچہ ہمیشہ مدینہ منورہ میں رہے' اور وہیں انتقال فرما کر جنتہ البقیع میں دفن ہوئے۔ (جذب القلوب صفحہ ۲۵)

(۲)...... امیر المومنین حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کبھی مدینہ منورہ سے باہر تشریف لے جاتے تو نکلتے وقت روتے اور بار بار فرماتے۔

ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں ہم ان لوگوں میں سے نہ ہوں جن کو مدینہ دور کر دیتا ہے۔

(جذب القلوب صفحہ ۲۵)

فائدہ ...... صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی جب حج و عمرہ کے لیے تشریف لیے جاتے تو فارغ ہوتے ہی واپس آجاتے زیادہ دیر مکہ میں نہ ٹھہرتے۔

مکی مدنی نبی ﷺ کی مدینہ سے محبت کا نمونہ

نبی کریم ﷺ جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچتے تو اپنی سواری کو کمال شوق وصال مدینہ سے تیز کر دیتے اور چادر مبارک دوش انور سے گرا دیتے، اور فرماتے ھذہ ارواح طیبۃ۔ یہ ہوائیں پاکیزہ اور پسندیدہ ہیں، اور چہرہ انور پر جو گرد و غبار پڑتا اس کو دور نہ فرماتے اور اگر کوئی صحابی گرد و غبار سے بچنے کے لیے سر اور منہ چھپاتے تو آپ روک دیتے اور فرماتے خاک مدینہ شفاء ہے۔

(۱۱) ...... حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

غبار المدینۃ شفاء من الجزام۔

مدینہ منورہ کا غبار جذام یعنی کوڑھ کے لیے شفاء ہے۔

(۱۲) ......وفاء الوفاء شریف میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

والذی نفسی بیدہ ان فی غبارھا شفاء من کل داء۔

قسم ہے اس ذات اقدس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے مدینہ کی مٹی

میں ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔ (وفاء الوفاء شریف ص ۴۷، ج:۱)

فائدہ...... علامہ زرقانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ بلاشبہ مدینہ منورہ کی مٹی میں شفاء ہے لیکن منکر کو نفع نہیں کرتی۔ (زرقانی علے الواہب ص ۳۳۵، ج :۸)

(۱۳)...... حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا یمن فتح ہوگا کو بعض لوگ وہاں کے حالات سنیں گے اور پھر اپنے اہل و عیال کو اور ان کو کے کہنے میں آجاہیں گے۔ آکر وہاں چلے جائیں گے۔ والمدینة خیر لهم لوکانوا یعلمون. حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانیں' اور اسی طرح شام فتح ہوگا تو لوگ وہاں کے حالات سن کر اور اپنے اہل و عیال وغیرہ لے کر وہاں چلے جائیں گے والمدینة خیر لهم لوکانوا یعلمون. حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا' اگر وہ اس کو جانیں' اور عراق فتح ہوگا۔ اور لوگ وہاں کے حالات سن کر اپنے اہل و عیال کو لے کر وہاں چلے جائیں گے۔ والمدینة خیر لهم لوکانوا یعلمون حالانکہ مدینہ کے لیے بہتر ہوگا۔ کاش وہ جانیں۔ (بخاری و مسلم صفحہ ۴۴۵)

فائدہ...... حافظ ابن حجر عسقلانی اور امام نووی رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ارشاد مبارکہ کے عین مطابق ہوا۔ اور یہ ملک اسی ترتیب سے فتح ہوئے' اور لوگ وہاں منتقل ہوئے۔

(۱۴)...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

کہ ایک زمانہ آئے گا کہ لوگ سر سبز و شاداب زمینوں کی طرف نکل جائیں گے وہاں ان کو خوب کھانے پینے کو ملے گا' اور کثرت سے سواریاں ملیں گی۔ تو وہ اپنے عزیز و اقربا کو بھی دعوت دیں گے۔ هلم الى الرخاء هلم الى الرخاء والمدينة خير لهم لوكانوا يعلمون۔ کہ یہاں آجاؤ' یہاں بڑی پیداوار ہے' یہاں آجاؤ یہاں بری پیداوار ہے حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانیں۔ (مسلم صفحہ ۴۴۵)

(۱۵)...... حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

المدينة خير لهم لوكانوا يعلمون لايدعها احد رغبة عنها الا ابدل لله فيها من هو خير منه ولايثبت احد على لاوائها وجندها الا كنت له له شفيعا او شهيد يوم القيمة۔

مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانیں اور کوئی شخص یہاں کے قیام کو بددل ہو کر نہیں چھوڑے گا مگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر یہاں بھیج دے گا اور جو شخص مدینہ منورہ کی تکلیفوں اور سختیوں کو برداشت کر کے یہاں رہے گا میں قیامت کے دن اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (مسلم شریف صفحہ ۴۴۰)

(۱۶)...... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

من اراد اهل المدينة بسوء اذابه الله كما يذوب الملح فے الماء۔

جس نے اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا تو اللہ اس کو ایسے گھلا دے گا جیسے

نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔(مسلم شریف صفحہ ۴۴۵)

(۱۷)...... نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

من اخاف اهل المدينة ظلما اخافه الله و عليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لايقبل الله منه صرفا و لاعدلا۔

جو شخص ظلماً اہل مدینہ کو ڈرائے اللہ تعالی اس کو ڈرائے گا اور اس پر اللہ کی اور ملائکہ کی اور سب لوگوں کی لعنت ہوگی اور اللہ تعالی اس کا کوئی عمل قبول نہ فرمائے گا۔(وفاء الوفاء ص ۳۲،ج :۱، جذب القلوب ص ۳۳)

(۱۸)...... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

من اذى اهل المدينة اذاه لله۔

کہ جس نے اہل مدینہ کو اذیت پہنچائی اللہ اس کو اذیت پہنچائے گا۔(وفاء الوفاء ص ۳۲،ج :۱)

حکایت...... امرائے فتنہ میں سے ایک امیر مدینہ منورہ میں آیا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما اس وقت مدینہ منورہ میں تھے اور بڑھاپے کی وجہ سے ان کی بصارت میں ضعف آگیا تھا۔ لوگوں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ مصلحت وقت یہ ہے کہ آپ چند روز کے لیے مدینہ منورہ سے باہر چلے جائیں' اور اس ظالم کے سامنے نہ آئیں تاکہ اس کے فتنہ سے محفوظ رہیں چنانچہ آپ اپنے دونوں بیٹوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر مدینہ منورہ سے نکلے اتفاقا راستے میں ایک جگہ بہ سبب ضعف بصارت ٹھوکر کھاکر گر

پڑے اور فرمایا۔

تعس من اخان رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابناه يا ابت فكيف اخان رسول الله صلى الله عليه وسلم و قدمات فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اخاف اهل المدينة فقد اخاف مابين جنبى۔

ہلاک ہو وہ شخص جس نے رسول اللہ ﷺ کو ڈرایا' بیٹوں نے کہا ابا جان رسول اللہ ﷺ کو ڈرانا کیونکر ہے آپ کی تو وفات شریف ہو گئی! فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا تو بے شک اس نے مجھے ڈرایا۔ (وفاء الوفاء ص ۳۱، ج :۱، جذب القلوب ص ۳۲)

(۱۹)...... حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

المدينة مهاجرى وفيها مضجعى ومنها مبعثى حقيق علے امتى حفظ جيرانى ما اجتنبو الكبائر من حفظهم كنت له شهيدا او شفيعا يوم القيامة ومن لم يحفظهم سقى من طنية الخبال۔

مدینہ میری ہجرت گاہ' اور میری آرام گاہ ہے اور (قیامت کے دن) یہیں سے میرا اٹھنا ہے لہذا میری امت پر میرے پڑوسیوں کے حقوق کی حفاظت لازم ہے جبکہ وہ کبائر سے بچیں۔ تو جس نے ان کے حقوق کی حفاظت کی میں قیامت کے دن اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا اور جس نے ان کے حقوق کی حفاظت نہ کی وہ (دوزخ میں) پیپ اور خون پلایا جائے گا۔ (وفاء الوفاء ص ۳۳، ج :۱، جذب

القلوب ص ۳۰۱)

فبا ماکنی اکناف طیبة کلکم

الی القلب من اجل الحبیب حبیب

اے مدینہ طیبہ کے رہنے والو تم سب کے سب میرے دل کو محبوب ﷺ کی وجہ سے محبوب ہو! (زرقانی علی المواہب ص ۳۳۲، ج: ۸)

(نوٹ : مزید تفصیلات کے لئے علامہ اویسی مدظلہ کی تصنیف **"محبوب مدینہ"** اور **"مدینے کا راہی"** ملاحظہ فرمائیں)

فقیر اقبال احمد اختر القادری

۳ رجب المرجب ۱۴۱۹ ھجری)

بحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اُمّی لقبی کہ عرش یک پایۂ اوست
احمد نامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نقد جاں مایۂ اوست

گویند کہ آں مظہر جاں سایہ نداشت
ویں طرفہ کہ عالم ہمہ در سایۂ اوست

وہ اُمّی لقب، کہ تختِ الٰہی، اُن کا مقام ہے۔
وہ احمدؐ نام والے کہ ہماری جان کی قیمت اُن ہی کی مِلک ہے۔
کہا جاتا ہے کہ نورِ الٰہی کے پرتو (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کا سایہ نہ تھا،
یہ عجوبہ اِس لیے کہ کُل عالم ہی اُن کے سایۂ عاطفت میں ہے۔

بحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

آن ختمِ رُسل امیرِ ایوانِ وجود
دارائے سریرِ حسن و سلطانِ وجود

از بابِ کتابِ آفرینش پرسی
آن نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم است عنوانِ وجود

وہ جو تمام انبیا، پر آخری مہر ہیں وہی وجود کے محل (کائنات) کے دولہا ہیں
وہی اس کائنات کے مرکز اور خوبصورتی کے تخت پر جلوہ فرما ھیں
دنیا کی ابتداء کی کتاب سے اگر تو پوچھے
تو (جواب ملیگا کہ) وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا اسم گرامی ہے۔ جو عنوان ہستی ہے

دُعاؤں کے طالب :- ریاض احمد نقشبندی و اہلِ خانہ